

امیر حسین

جملة حقوق محفوظا

عنوان مکینان و فضل از زمین و زمان

احوال الآخرت صلی سچابی
مصحف
مولانا مولوی عارف محمد بن مولوی بابر اللہ

فرمانش حاجی پیرین رحیم الدین الدین احمد کشتیری را

مکتبہ مدرسہ اسلامیہ مولانا مولوی بابر اللہ مولانا مولوی عارف محمد بن مولوی بابر اللہ

81

کتاب مندرجہ کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں مندرجہ ذیل سے مل سکتی ہیں

انیس اوعظین اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
نصاب مطابق آیات و احادیث آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ
وآلہ و صحابہ وسلم جو مومنوں کے دلوں کو صاف اور پاک بدرجہ عنایت
لانیدالی ہے۔ اور گناہوں کی متفرد اور پرہیزگارانہ والی جو لوگ گناہوں
کو گناہ نہیں سمجھتے۔ انکو نصیحتیں سے بچانے والی یہ کتاب الجواب اور
بے نظیر ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔

تذکرۃ الاولیاء اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
جسکو جناب مولانا سید عیاض احمد صاحب نے حضرت
عجی السنۃ مولانا حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری بدلیونی نے
نہایت محنت و عرق ریزی سے باعقاد و سلسلہ روز بان میں ترجمہ کیا
ہے یہ نہایت زکریہ مشفق احباب کی خاطر فیصلہ مندرجہ سے حق کا پانی
راحت خرید کر نہایت محنت اور آٹ تائب طبع کو دانی ہے۔ ناظرین
گرام اس خوب نیتہ اسعاد کو بلا حلف و فرا سعاد و اربین حاصل کر کے
ہماری محنت کی داد دیں گے قیمت

مجمع الاسرار اطلسمی اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
فن حکمت میں بہت زکریہ طبع کرایا گیا ہے۔ جو حکمت حکمت کا ایک
مجموعہ ہے تشریح بیماری اور علاج و خاصہ ادویات اور کثرت حیات علم کیا جسکو
مشتاق حکمت بہت ہی کتابوں سے مشکل و کچھ سکتی ہیں اخلاق عام فہم سلیس
اردو میں بی نظیر تیار کیا گیا ہے۔ غرض سے اہل حکماء اور طالب علموں کے لئے
بہت مفید ہے۔ قیمت بھی صرف بارہ آنہ۔

تحفہ بی نظیر ترجمہ دیوان خانہ پنجابی نظم از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
علیہ الرحمۃ اور ان کے کلام کو کون نہیں جانتا۔ چند غزلیں جو ان کے محافل
صوفیہ میں پڑی جاتی ہیں انکا ترجمہ پنجابی نظم میں نہایت سوزگارا لکھا گیا
محکم ہر قول اس ترجمہ کو محافل گاہن اردو میں و جدید میں انہیں قیمت ہر
تفہیم الحکم اردو میں لکھائی کاغذ روز بان میں پڑھائی جاتی ہے
الاشعار و دیگر مسلمان صاحبان کو فروغ دینے کی قیمت ہر

مکمل ترجمہ قانونی حکمت سہولت قرینہ پنجابی منظوم
علم طلب یونانی میں یہ مشہور و پرانی درسی کتاب تفسیر بدن میں لسانی ہے
چونکہ زبان عربی میں نہایت مشکل تھی۔ لہذا انہی لغرض سہولت کا ترجمہ
عام فہم پنجابی زبان میں کرالیا ہے جس کو پنجابی بھائی تفسیر بدن میں کیا حقا
و شرف حاصل کر سکیں۔ فیصلہ مندرجہ نے ہر صفحہ کے ابتدا میں چند
سطور اصل متن عربی کی کہ کہ ترجمہ اس خوبی سے نہایا ہے
کہ ادنی سے ادنی لیاقت کا طالب علم بھی اسکو بخوبی سمجھ سکے۔ اور جو جو
مشکل مقام تھی انکو تفسیرات و معقولوں سے نہایت آسان کر دیا ہے
مزید برآں بڑی بڑی مشہور کتب طبیہ سے حاشیہ برآوردیش شرح کی ہے
کاغذ کی عمدگی اور لکھائی چھپائی صحت میں یہ کہ کوشش کی گئی ہے خریدار
بھی خاطر دانی خریدنے والے مترجم کی محنت کی داد دیں قیمت

قانونی اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
قانونی عربی سے اردو میں پہلی بار لغرض افادہ عام طالب علمان کے لئے
لائحل مشکلات کو لفظ بہ لفظ آسان کر دیا ہے قیمت

ترجمہ قدوری اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
فقہ حدیث۔ اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے مشکل یہ تھی۔ کہ عام
مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہی دینی مسائل شریعت طریق
نماز حج۔ زکوٰۃ۔ شہرک۔ یتیم اور تمام قانون شریعی سے لاعلمی کی
وجہ سے کوئی دقیقہ حال نہیں ہوتی تھی اسلئے عام فہم ہونے کے واسطے
آسان زبان اردو میں ترجمہ کرایا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب سخت
ہوتی چلی جاتی ہے قیمت صرف

ترجمہ کنز الدقائق اردو میں از فضل اہل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب
ظہیری یہ کتاب غلط و پر
ظہیری کا ترجمہ مینی رسائل فقہ مثل قدوری عربی سے اردو میں
اس لغرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب مسلمان علم فقہ اس کے مطالعہ
سے بہرہ باب ہوں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور
قیمت بھی لغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

ہر قسم کی درخواستیں نام حاجی چراغ الدین سراج الدین جبران کتب از کشمیری لاہور آئی چائیں

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نسخہ مفید عام از تصانیف مقبول بارگاہ احد مولانا حافظ محمد سکنہ نکھو کے اسی بہ

حوالہ الاخرت

مؤلف

قطب محمد بن لوی علیہ السلام
محمد مری باریک اللہ

حسب فرائض حاجی چراغ الدین راج الدین تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

رفیق عام پیرسین کا طور میں

۲۲۲ ۲۲۲ بہ اہتمام منشی عزیز الدین پیرنٹری

ادھ چہ گمراہی گئے پر یہ کہ رو ہو در گاہوں
 ہکڑہ اثر نہ ہو کہ ہر گرفت مند ہی ہوئی
 فر کو تا گون عذاب کروڑاں توں پہچے با دن
 میں حمد شکر تعریف نیری نت اکھاں لون بجاوں
 اللہ اکبر شان تیرا ہر شے تھیں بزرگ پایا
 بھی تیری ہی چھہ تو فین نہ قوت کراں نیکی کا ئی
 جو نعمت برکت تین دنی دی ستبہ حاصل ہوئی
 ملک میں آسمان تیرا بنیوں حمد قدیمہ
 توں نہ نہ موت کد میں عظمت دائم ہوئی
 جو سب خلقت تھیں افضل شرف سبناہ صفیہاں
 خیر خواہی چہ فرق نہ کینا کوشش نال تباہ
 دو پہن جانیں مشفق ساڈا شافع روز جزا یں
 بھی نالیدار اہانتہ جو کچھ کل خواص عواماں

خاص عمل نہ کیسے کوئی سستی نہ چاہئے۔
بھی شاہ گدا ہو رہے ہیں کبھی قبریں دیر
ہیں توں بھی کہن جاننا اوتھی تھی دیر

ای دل غافل غفلت اندر عمر بنجاه سد مانی
بنی دل بیو عالم فاضل گذر چنگ چنگیر
خوش قبیله یار پیایست ستمیں پور لنگھائی

عبدالله بن محمد
مصنف

[illegible]

کوئی سختی پہنچا کر
 نہیں ہو سکتا اور دعا وقت
 کی گرساخہ اللہ تعالیٰ کے جو بندہ
 شاک ہے ۱۷ اس بیت میں
 کلمہ توحید کے معنی ہیں۔ اگر اللہ
 وحدہ لا شریک لہ علی الملک و
 العجبی صمدیت و حیوی لا یوت
 اور ابدان و اجالہ کی گرساخہ
 عباد کے لئے لائق نہیں مگر اللہ
 اعلا ہے جس کا کوئی شریک نہیں
 اسی کا راج ہے۔ اور اسی کے لئے
 تفریق ہے ذرہ و ذرہ اور
 ذرہ و ذرہ۔ اور وہ خود ذرہ
 اور غزل کا صاحب ہے
 لفظ جاہلک رسول نے فرمایا
 عزیز علیہ ما قدم عربیں یکلم
 مذاق لک روئے الرحمہ یعنی
 میں سے تمہاری پاس آیا جس
 تمہارا شعل میں پڑا تو اس نے
 کہ تم پہنچنے نہات مسلمان اور
 راہ راست پر پڑے مسلمان اور
 لڑی رقیبت اور حرص ہے اور
 لہذا اندرون کے حال پر کمال
 ت اور مہربانی کرنے والا
 ۱۲-۱۳-۱۴

[illegible]

کئی چھوٹے کئی وڈے تھیں خلقت بہت بانی۔
فروقت وٹانے پھوٹا پس کر لے تلخ جو کرناں
ہن دنیا حصال چھوڑ میاں کر عطا ذکر آہی
آس امید جیون کر کو تہ موت چتر پیا رک
دنیا وچ آرام آسایش عادت بہت نہ کریے
فائدہ فقر تے تنگی ترشتی حضرت بنی قبولی
بنی فراش بنایا چٹوں برگ کھجوروں بھریا
کہدن کڑمی وچھا کرتا نازک بدن سہارا
عرض کیتی عبداللہ حضرت کہو فراش بنایے
میں اُتے دنیا سیر نہ کوئی حضرت اکھٹا بنایا
سائے سچھے لوئے تم راہی ہو فیروزانہ

قوله تعالى قل متاع الدنيا قليل والاخرة خير لمن اتقى ولا تظلمون فتيلا ههنا الناس ٢

رب فرمایا دنیا اندر اندک بر خورداری
برقیامت بهتر جان اول ایمان تا نبی
اجاودن آن ن پورا می ضایع ذرانه موسی

نعمت لذت چار دیهاک دنیا کرونه پیاری
تقوی خوف خدا جس کیتا بریاں چھو ادایس
تھوڑا بہت جو دنیا کیتا حاضر آن کھلوسی

قوله تعالى ايماناً بآياتنا وكونوا يذركم الموت ولو كنتم في بروج مشيد يظن هؤلاء الناس

لیکیاں چھپیاں موت نہ چھوڑی تھے ہو گئیں
بھادیں سج بناؤ محکم قلمہ یا کوٹ چنگیر

کیا تعلق ہے اس سے
 اس سوار کی طرح تو دنیا میں
 دوست کے ساتھ میں طری پر
 کی برادراری شوریلایے
 حقیقت کہے اور آخرت
 کی برادراری شوریلایے
 حقیقت کہے اور آخرت
 کی برادراری شوریلایے

٩

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 الذي كنا لنهتدي لہ
 ما كنا لنهتدي لہ
 ما كنا لنهتدي لہ

نسیان بھیجان جان دیو سودار و موت نہ کوئی
 رنگ محل بناؤں اہم حق خچن مال سباناں
 حق حقوق خدا ہو بندیاں مالوں ادا نہ کرو
 ای دل غافل سمجھ کہ ایں غفلت چھو ادا میں
 فانی چیزاں نال محبت ہرگز کرے ناپیں
 نال مسافر نہیو نہ لایئے اوڑک اس جانان
 یا او قہینوں چھوڑ چلے یا توں اس چھوڑا دیں
 سچ محبت اللہ والی نافع دو ہیں جہاں میں
 دنیا وچ بھی قبر قیامت ہر ہر وقت سہاؤ
 حب نشانی یاد آہی بھی فرمانبرداری
 غیراں حب لوں کر باہر اسچ قلع منجانی
 دنیاں نال محبت کوڑی دنیا چار داڑے
 ایہ چار داڑے کوڑا و اسا اوڑک اتھیں جانلی
 جگے کم اللہ نوں بھادوں قبر اندر کم آون
 سب بریا لوں کرہن تو بہ اللہ بخش مارا
 جد لگ جان جتے وچ ہر کوڑی وقت ایہوئی
 جو موتوں پچھے سر پر گزے اسی خبر سواں

بالاصواب
 و اسرار
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

لعل وین غرضی انگریز کے لئے
 دوا ہے کہ یہ لعل کریم
 سید علیہ السلام کے لئے
 کریم کے لئے
 کریم کے لئے
 کریم کے لئے

چل رہا ہے کسی منزل پر
 چل رہا ہے کسی منزل پر
 چل رہا ہے کسی منزل پر

جب تو شام کو سوئے
 جب تو شام کو سوئے
 جب تو شام کو سوئے

جس کو کہی ہو
 جس کو کہی ہو
 جس کو کہی ہو

<p> جان فخر ہو و کرموت او دیکھاں است امید کریو صحت اندر تو شہ کرے مت بیماری آئے دعامر نی مول نہ کرے جیون نعمت بھاری تے تنگی سخت یا بہت بیماری آگے یار باریں جان نہ نیک ہو و حق میرے یار بنیوں یارین پہلی گھائی جان کندن دی سخت نصبت بھاری اس گھائی بن راہ نہ دوا جاتول کوئی جانو جس لکھ کر وڑاں درم دیناراں لکھ لکھیں ہو رستم تے بہرام زور آور شاہ سکند جیہ بھی حضرت سلیمان پنمیر او داتحت ہوا میں آدم تھیں تاں اس دم تائیں جتنی خلقت ہوئی ناں فرزند نہ خویش قبیلہ دوست بھینان بھائی اوہ آپ اپنے فانیاتوں دن یار پیاسے اسے کم نہ آئے کوئی باجھوں نیک اعمالاں اللہ باجھ نہ بیلی کوئی اٹھ اکلا چلیا جیکر اللہ راضی اس پر عید خوشی اس ہوئی تے جیکر ریت راضی ہو یا انوں تھانو نہ کائی </p>	<p> تے راتیں فجر امید نہ کیجے شاید اگے مرے تے زندیاں خج قبر واکرے مت پھر تہا و کرے عمل کما کچھ نیکی دت نہ ہمیں داری جد لگ جیون بہتر مینوں تلگ نیک جوائیں تینوں معلوم غیب تمام میرے کم سواریں امیر فقیر جو برا بھلا سب لنگن دار و داری بنی دلی ہو شاہ گدا سدا و تھوں لنگہ سدا اس نا کچھ زور نہ داہ چلو بک عاجزی مل کھلو بھی لقمان حکیم چلے جد گھٹے رب سنیہ بادشاہی اوہ چھوڑ گیا سب مشرق مغربا میں گھائی جان کندن نہ لکھے پاسے گیا نہ کوئی وکھن کھلے تے رزون کھو من چلے داہ کائی اسدا در نہیں کے ہرگز رزون لوگ جو سا تدا ساندی قیمت جانے قدر کچھانے لعلال بگو آیا بگو جای رہ وچ غفلت دلیا دنیا سختی گردل لٹھی غم اندوہ نہ کوئی دوزخ آتش سر پر سجھ جان نکلنے آئی </p>
--	--

لعل وین غرضی انگریز کے لئے
 دوا ہے کہ یہ لعل کریم
 سید علیہ السلام کے لئے
 کریم کے لئے
 کریم کے لئے
 کریم کے لئے

حکم اللہ ہے وٹوں بانوں سے سچ مناد
 کافر وہ جو حکم اللہ سے منہ ہرگز نہیں
 پڑھے منافق نہ تھیں کھلے انہیں صدق نہ لیا
 ہے مومن پاس بہتیاں کروا گلاں صاف کافی
 نیکی مت چھوڑ کوئی اگوں برا منائے
 ترک نماز نہ لے جماعت ہتا کوڑا لادے
 کرو امانت و پرخیزت چوری دغا کماے
 ایہ دنیا و ہمدانے مومن اتھر نفع نہ کوئی
 سختی جان کنڈن ہی بہنوں عمل معاف ہو
 ملک ٹھارے حاضران سرکوں دسیا و ن
 حکومت شکل عجائب ہنی منہ تے نور چمکے
 صلوت بُری ڈرا و نوالی رنگ سیاہ منہ کا
 عزرائیل سلام علیکم آکے مومن تائیں
 ایہ دنیا جاگہ خلل فساداں ہندہ کار نہیرا
 جویں بیٹے نوں چہرہ دیو باپ شفیق پیارا
 پر سختی جان کنڈن ہی جو نکور سوٹھ تلواراں
 جے اس وقت زمان چلے اتے ماراں خبر ساک

رکے تیار روزید ہی بایوں پچھتاوے
 رب رسول قرآن نہ منے پوجے غیر تائیں
 حکم خدا نہ دل تے رکھے کرد اجدول بھاوے
 جے کافر پاس تہاں کروا گلاں وہ شیطانی
 کرے خول تے چھیداں انہوں یا انکار لیا و
 وعدہ کرتے خلاف منافق جھگڑے غش سنا و
 کہیں سلام علیک مومن اتوں خوش بھاوے
 تھلے وہ زخموں میں جاگے خبر قرآنوں ہوئی
 عزرائیل ملائک لیکر حاضران کھلو وے
 نور چمکدی ملک ہستی خوشبو کفن لیا و ن
 تے نو دور زخمی ملک نہاں تھکے گندی کفن ترکے
 دنیا اندر جے دیا و ن مرن جو دیکھن والے
 تھدہ تے راضی ب تیرا حال پچھتیں جائیں
 بنی لی رتھ رہیا نکونی کوچ کیتو فی ویرا
 چہرہ شفقت کر و لا و جان جاں چلیں چارا
 وجن زخم کسے دق تے وچہ حدیث شماراں
 گوشت پوست ہڈاں تھیں سن خبراں دور ہو جاوے

ہو اسی طرح ہر انسان اس واسطے ہوتا ہے کہ سب کے اوپر والے سامان سے بہت ہوتے ہیں اور پھر وہ کچھ نہ

الحکم ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کا ایسا حال ہے جیسے چوہا جو اپنے دو پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے اور جب اس کو پکڑ لیں تو کہیں کہ میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے اور جب اس کو چھوڑ دے تو کہیں کہ میں نے اس کو پکڑ لیا ہے

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں پہلی وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے دوسری وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے تیسری وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں پہلی وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے دوسری وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے تیسری وہ جو اپنے پیروں میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو پیچھے چھوڑ دے

[illegible]

دین ایمان سلامت رکھیں کہیں میں آسان کریاں
 چو کر مکت گھر اہلیاں ہانی نکل آوے
 اہل جنت سے اس دل میں جنت دلیاں دیکھ
 طرف آسمان ندی لیجاوے خوشیاں تال نہراں
 کہن فلا تا پھر فلانے مال باحباب یلا سے
 جس دین ایمان سلامت آندا وہ ماہ بخت زلا
 ہر آسان جو ملن فتنے شاہش خوشی سداون
 اس رتبے پر روح پہنچ پہنچ حکم الہی آوے
 کوئی پنجویں کوئی چھویں سترہویں پہنچو رخ مکانے
 بعضیاں سترہویں آسمانے لیکھا رب کرلے
 یہی نیکو لیکھا ہوندا اتھے ہر ہر تعالیٰ
 تمام نہی سچے فرمایا وہ بھی یاد کرلے
 جو منع کیا میں اتوں شیعوں کچھ پوچھ کر میں
 ہو یا سیرا میں کفروں شرکوں حق تہمیر جانا
 حکم ہو وہی میں بخشیا تینوں رحمت مل پھیرا
 جنت ہی آوے اتھے ہر ٹھہرے شکرانہ
 سب اہل جنت کو تمام اسی چوہلی جمع کرادے

تو اس فیہ کروا فہر فصول پ بھان بھیاں
مومن باغ سو کھانکے اڑیاں محل نہ لاشے
غزرا میل جان اس مومن در روح قبض کر لیوے
اوہ کفن ہشتی وچ پلین خوشنوال نہکاراں
ایہ کیدار روح فرشتے بچھن باغ مین چوسا کر
کہیں مہار کیا فرشتے بھلے نصیبیاں والا
دروائے اسمائاں کھلن میکہ نگہدے جادون
جتنا قرب الہی بندہ دیتا دچہ کما دے
کوئی پہلے کوئی دوسرے تے کوئی چوتھے آسمانے
کوئی کرسی کوئی عرش تے خج قرب الہی پاک
اعمال دے ناموس ہر ہر پہنچا نہیں چائیں
جو دنیا وچ قسمت تی گن کر سبھ سداوے
جو بچہ پیغمبر حکم کیتا میں کیتو ادایا ناہیں
مومن کہو میں حکم تے سب تینوں بکٹ بھاتا
رحمت دے میں اس پر چو خوشش پاوے گھیرا
دیکھے باغ بہشت بھانک لال تے غلماناں
علیہیں کتاباں ایسی چا اسے نام لکھاے

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

میت و کسر پارس فرشتہ لیکر روح کھلووے
 دندیاں غم کڑیاں نوں دیکھے اکھیں نوں سیاہ
 موت فقیراں راحت من و چہ چہ پٹیاں آئی

در بیان جان کشدن کافر و منافق

ملک اٹھاراں حاضر ہوئے لیکر نام بولا ہے
کس دے زور نہ میناسی توں حکم خدا بنیڈا
غضب الہی تہ پر ہوا گھرا پنے کر ڈیرا
جو ہیں ان گلی وچ سچ لوہیدی تہی گھت چھکیو
ملک اٹھاراں دور آؤں ورنیاں تہہ دیو
کفر شرکی بد گوئی مرداؤں دھ جائے
ایہ کون آیا مردار کینہیں جس ایہ گندا بھاسے
درازہ آسمان نہ کھلے طے جڑکان آؤں
اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
دوزخ دی دروازہ ہے اس وچ نام لکھاؤں
میں قرآن پیغمبر بھیجے رب کہے متعالی
اگوں کچھ جواب آؤں تے نہ غدر بنایا
آتش سخت تے سپ ٹھوہن دوزخ وچ دیساؤں

<p>حکم ہو کر فروریان روح جیسے جہ ہووے جو مثل دیون ہو کفن پتیان روح نہاتوں جا پس خوش بہت لیچو شتانی دھل نہ کر یو بجائی</p>	<p>میت و سرپاس فرشتہ لیکر روح کھلووے زندیاں غم کویاں نوں ویکھے اکھیں نوں سیٹے موت فقیراں راحت من وچہ حدیثاں آئی</p>
<p>کافر او مناق دیول عزرائیل جاں آئے اے کافر یا کہے مناق جھیک اٹھ پلیدا یتیمے کیوں ٹھوٹے اٹھ چان دوزخو گھر تیرا اڑیاں لائے چند نہ لکھے تہاں نال کدھیک ڈاڈے طعنے جھڑکاں دیکر جہ اسدی کدھیک گندیان کتنا دھپسٹین جو دوزخ تھیں لیائے طرف آسمان لیچا دیون اُسوں کہن فرشتے سارے ملک کہن بد بخت فلانا مندا نام سداون آکھن آپ بخت کینے غفلت عمر گذاری حکم ہووے اس تکرین دے طرف سجین گاہن اوتنے دین حساب دیوے سب نعمت دنیا زوالی توں کیوں صدق ایمان آندا کی تیں دلوچہ آیا دھوں گرمی بدیدو دوزخ دی گس تھے آون</p>	<p>در بیان جان کنندن کافر و منافق ملک ٹھاراں حاضر ہون لیکر نام بولائے کسدے زور نہ میا سی توں حکم خدا نیندا غضب الہی تہ پرہو یا گھرا پے کر ڈیرا جوین ان گلی وچہ سوخ لوہیدی تتی گھٹ چھکیو ملک ٹھاراں دوزخ آون دوزیاں تہہ دیوکر کفر شرک می بدبوگندی مرداؤں دھ جاے ایہ کون آیام دار کینہ جس ایہ گند اُجھائے دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے جھڑکاں آون اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری دوزخ دیو دواز جہے اس وچہ نام لکھا دیون میں قرآن پیغمبر بھیجے رب کہے متعالی اگوں کجھ جواب آوس تھے نہ غدر بنایا آتش سخت تہ سپ ٹھوون دوزخ وچہ دیا دیون</p>

[illegible]

مادیں اسمیں سر پہ ہاتھ کر دے
 و مستقر شدہ دنیاوہ تر حقیقی
 نام قات **علی** یعنی حضرت
 مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح
 تہ قاجار علیہ السلام سے ایک
 قطبہ نقل کیا ہے جس کا ہر نماز
 کو چوبیس بار پڑھنا سلامتی ایمان کا
 اور ایسا کرے یہ سورۃ قاجار
 آنسو سورہ نمک اور تیسرا

۱۷

پیر کے نصف کرمانیہ
الکس کے ایک لاکھ اڑس
الکس کے ایک لاکھ اڑس
دو تین قتل اللہ تم باک الالب
سے حساب ایک کے بعد ایک
افغانوں کے قتل اللہ تم باک
افغانوں کے قتل ایک مہر اور
پیشوں ایک مہر اور سورہ
سورہ خلاص مین مہر اور سورہ
قل افغانوں کے قتل اللہ تم باک
قل افغانوں کے قتل اللہ تم باک
قل افغانوں کے قتل اللہ تم باک

بیتِ مہشت یکہ غذا باں کنس پیرا پیرا
 حکم ہوے غمور مجھوں روح اسدوں لبیاں
 آکے نہ لجا دینوں روئے کر کر زاری
 دنیا خوشیاں یا چاں اوس کے آہیں مائے

بیانِ عملہا کہ بیکت آہا ایاکان سلا مت پانڈنر
 مومن پڑھ لیس جو سوتہ بختے تمیت تائیں
 راب جو غری غربت کھے پڑھے دو گانہ کوئی
 انہاں طلب میت نول بختے فضل ہون سحانی
 بدتر قیامان طیفہ لکھا شاہ ولی نے
 فیرق اللہم دو آیت کہ ہک وار تمامی
 پینے وقت نمازان کچھ پڑھے جو مومن کوئی

بیان عقیدہ و مسائل گورچرہیت مومن را

دو جی گھائی قبر پہانی جدی محبت بھاری
سدا احوال قیمت دو النورین پیارا
تے قبر غدا جان سدا زندگیا کے انہاتوں
آکھیں نزع تے وقت حشر دہون لکھ نراں
جید مال کوئے دگلان کجہ کری اوہ یار می

بجلی پہلی منزل قبر ہی ہے اسوچہ فرحت ہو کہ
 جاں چہ قبر اتارن میت ہونا غم مٹ چلے
 وئے دندے کھیریاں کھیں صورت بری سیاہی
 آتش دی ہتھ گزرا وہی ہے جگ سارا آو
 جان جھٹے دھج گھٹ جواون پکڑا ٹھال پہاؤ
 تے نبی تیرے کون بنا چھچھ اے مومن ہوندا
 دین میرا اسلام ایسے اتے نبی محمد میرا
 اکھن علم ایہ کتھوں پایو کیونکر ایہ توں جاتا
 بعضے کہن نبی دھی مرث حاضر وچہ قبرے
 بعضیاں فراس وقت قبر وچہ دینہ ہندا و سیاو
 میں بٹیاں زجواب لیاں فرقتا نماز نہ چھو
 جو اللہ ہک محمد سچا منیں دلوں زبانون
 کتبی طرف قبرے مورچی دوزخول کھلجائے
 دیکھ دوزخ نوں کہنے موہن اکھن ملک ڈرتوں
 تینوں سایمان تاتے نیکی راہ بتایا
 جنت نظر آئے اس دھول شہو سرد ہوا میں
 س دھو داخل ہو کہ مومن نہشیاں فضل الہی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

آکھے مینوں یا وہیں کچھ روکے مارے آپس
 ناں اس نام محمد آدے روکتے پھٹتا
 دین اسلام نمازاں روزے ناں اس لوں قبولے
 گوین جو اس آدے اس با باچہ خدای ماری
 دین اسلام احکام نہ سمجھیں صوم صلوٰۃ نہ کرے
 کفر اسلام فرق پچان شک شبہ چمے
 گوین مست جواب کہن اوہ نہاں دین بھلایا
 اسان بھیاں یحییٰ تا توں نالائق برسر شے
 جو قصہ عجائب نہراں باغ بہار سیاے
 پرتوں حکم نہ نیارید الائق ہو یا سزا میں
 آکھن میں ایہ جاہگ تیری روکتے پھٹتا
 ذرہ ذرہ دین ہو کوئی شے انکوں میں جاو
 آدم جن بنیویں یا میں سنتاں محل حبیبے
 مارتن نگ کیوں حکم نہ نبیا پکڑی سم کفر دی
 بھاوین میں قرآن ہزار لں لکھ مال شادی
 پسلیاں میں چور کر ہیونہ گزرن توڑے
 توں توں میں بھی ڈیریں کھنچا ہرینیاں

۱۵

کائنات میں ہر شے کا ایک مقصد ہے اور ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔
 ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔

کافر ہونے کا سارے کٹھن ہمیشہ عذاباں بھی بعض مومن عاصی سرگد لکھیا ہوتا ہے

بیان موجبات عذاب گور و تار کی آل

بہت عذاب قبر والوں کو چہ حدیثاں آیا جہیز کرنا پرہیز نہ لولوں جامہ بدن اکودہ تے جو پس غیبت گلاں شکایت الہا یا تاں کر د سخن چینی سے معنی کرنی گل لڑا ہناری انہاں گلاں تھیں چہ قیر بہت غلبہ تیر ظالموں بہت انصیر قیرے ظالم قبر اندازی قضا نماز کرن جو مومن نافرین قضائی جو کرن زنا شراب جو پیون پاپوہیں لایا میں جو تھے بچھے دین کہ بہن دین کرو ڈیانی منہ کتے داکر کے اوہناں دوزخ طرف چلاں جے مردہ منع گیا کروینوں یاد دل نہ ضمایں	بھی غیبت ہونے سے کولوں خود حضرت فرمایا اس تیں بہت عذاب قبر چہ حضرت دافر مود جو سخن چینی دمی عادت رکھن بن توبہ فرم کر د اید صراود صر گل ناوان جنگ مجاہد نوار سی توبہ کر مچے موتوں آگے بخشنے رہاں تائیں شرکوں سب تھیں قبریں سخت عذاب عداوی کھلے قبر انہاں دی اندر بھوی آتش بھائی جو سستی کرن نمازاں اندر قبریں لین تائیں دو نامتوں مار قبر چہ ہندی چہ حدیثاں آئی دین کرن جو فریاں اُتے کر تعریف الاوان جو بچھے دین کرے سو بھائی گتہ نہ میت تائیں
---	--

بیان موجبات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی

جو مومن رات اندھیری جھڑو طلب جماعت قرآن در روشنائی ہووس چھٹے قبر عذابوں جے سورت ہک عشاوں چھٹے بڑھدا مومن کوئی	ہر قدم بیلے ہک ہک اعلیٰ درجہ پامے جو طس بک چہ قبر دکھوت دھ حسا بوں قبر عذابوں کہیں اللہ سورت شافع ہوئی
---	--

کائنات میں ہر شے کا ایک مقصد ہے اور ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔
 ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔

کائنات میں ہر شے کا ایک مقصد ہے اور ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔
 ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔
 اگر انسان اپنے مقصد سے منحرف ہو جائے تو اس کا انجام بد ہوگا۔
 اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنے مقصد تک پہنچانے میں مدد فرمائے۔

پس ایسا کہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص

صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔

تہج کی کوئی کچھ نہ تھے سوئے نیدیں تنگ وں
 رحمت تھیں انہاں خالی کہیں میں انہاں بھلا
 حمد خیر تلاوت قتلوں رات جمعہ بخشوے
 کرن الینوں منع نہ کری تارک عین دھریے
 تہادعت تھیں فقہ حدیث کتاباں قرون
 ترت خلاص لبوں ہو و جنوں بخشوئی
 بہرعت چہ فاتحہ پچھے ستر قل پیارے
 بھاویں دوزخ دیو چہ سڑتاں بھی ہر آئے
 فاتحہ پچھے آیت کرسی کناری پڑھ پیارے
 بخش میت نفس تیرا وہ میت بخشا جانی
 جنوں کھو آس کر جو جنوں کڈھی سوئی
 تہ جہرے باجھ میاں چو انہاں آس نہ کاٹی
 مرگ مفاجات مانند آن
 پیون شہرت شہید شہاں سیرت جاوون
 رائیں تار شہد آکر و چنڈیاں رہندے
 جو کچھ متگوں تھاں دلوں طلب کرو نہ سنگو
 جو کتنی سنو نہ اکھیں ڈھکے تیاں تہ لغیاں

کرن عایں رضی ہون خوشیاں کر دجاوون
 تا امید عشاؤں پچھے ہو کہ میں خدایا
 بہر حق ضعیف ایت ہی پڑا ہے عمل کچھوے
 پر شرط الہی جو لب سنت انگ لازم کیے
 جے سنت دانگول لازم پکڑن تارک عین گاون
 نہرا پچھتہ کھڑکھٹ بے پڑھ تختے کوئی
 رات جمعہ ہی مغرب کچھوے دو نفل گداے
 جس میت نوں پڑھ کر تختے ترت او بخشا جاو
 پہلی رات جو مغرب پچھے یوں نفل گداے
 سوہا لہا کم پڑھیاں بہرعت چہ بھائی
 پچھلیاں آس کھن سب مر دھو نہ دیکوئی
 جنہاں ایمان سلامت تنہاں لکھ میدیہائی
 بیان ارواح شہیدان فضائل الشہاں بیان
 ارواح شہیدان جنت جاوون کھانے کھان
 سینراں جانور اندی صحت تیرا سیر کر نیے
 کہندار شہیدانوں کچھ ہو چا ہو منگو
 اوہ بھدی پیکر عرض کر نیے بچیم کر میاں

صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔

صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔

صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔
 صلی علیہ وسلم فرماتا ہے کہ جو شخص صلوٰۃ کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔

حکم ہوندا کچھ ہو بھی منگو اکھن یار سیاسیں
 قہر تیرا وہ چلے میرے دیئے جان پیاری
 چہ انعام شہیداں ملے قہر عذاب ہووے
 ہول قیامت ہشت خوفوں ہووے انہاں ہول
 بھی شہر شہر عجب حجت اندر پاؤں
 کسے کیتا سوال بنی تھیں جنوں ت چانکائی
 جیونکر کنڈیاں جھاڑنے کوئی چادر گھٹ ہلاو
 اینویں سختی جان کنڈی ہووے اس کیاری
 سختی جان کنڈی تھیں مرد چاہن فیرون جیون

حکایت

حضرت عیسیٰ قہر یارت حضرت تیکے آیا
 ریش سفید دھمی نہ پچھیا حضرت عیسیٰ بھائی
 یکھے کہیا بلایا جاں تڈ میں دل کنیا ڈریا
 عیسے اکھیا عمر تینوں میں ادھی کشتی بھائی
 یکھے کہیا نہ جیون چاہاں جان کنڈی تڈ دا
 قہر عذابوں کہ آہی تلخی جان آسانی

اساں تیرو جیون پیارا دنیا فیرو جیاسیں
 حکم ہووے ایہ بات نہ منگو دنیا فیرون داری
 پہلے قطر مائل ہووے سب گناہ ب دہو
 سر پر تاج ملے یا تو توں قیمت دھ جہانوں
 تے شہر شخص گناہیں ہر تہر ب کولن جنتاوں
 جان کنڈی حال کی اُسدانی مثال سنانی
 فرچے پلو پکڑ چکے ہر تہر تری آوے
 تے اسی سختی ہو متفرق مروجہ دیکھ بھاری
 یا جھ شہیداں اوہ چاہن جیون فیرون

حکایت

آکھیں قہر تہیں بھائی سیجے رب جوایا
 فوت ہو یا توں کی داری چٹی کویں ہو یا فی
 شاید یومی قیامت داری نگ سفیدی پھر یا
 نال محبت دل طاعت کرے خاص خدا فی
 سختی جان کنڈی تڈی تھی فی نہیں دل کردا
 مناجات بدر گاہ کا فی المہمات
 بخش گناہ نقصیران بدیاں جوکل بفرمانی

خالد نے سے روایت کیا ہے کہ عبد اللہ بن
 سہیل کا جانا غضب کی وجہ سے
 یعنی غضب آجی کے آثار سے
 ہے اس کے کہیں ہوں سے
 ثوب کرنا اور بے جان ہونا اور

۱۹

تیار کرنا یا کھانا کھا کر آخرت کی
 اور یہ (عید) کفار کفار کے حق
 میں ہے سعادت شرح مشکوٰۃ

۱۲ - ۱۱ - ۱۰
 علم نہیں
 ایسی باتیں کہ جو جملہ کاتبین
 اقراریہ کیلئے لکھنا ضروری تھیں
 کہیں کی کہیں لکھنا ضروری تھیں
 لکھنے والے کی طرف سے

[illegible]

مردم مضوی
کیونکہ مردم مضوی بہرہ
مردیت بہمت اور غور و فکر کی
تالیس و اسی۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵

[illegible]

که هذا خلیفة الله الممیر فاسمعوا له واطیعوا

جو ایہ پ خلیفہ کیتا خند می ایہو جاتو
لشکر اہل ایمان چڑھن کر سمیان لڑائی
ہون مقابل اس جاہاں چہ دوین لشکر حیاے
مسلم لوگ جو چہ کفار لایہ بھی گھر دین
چو شخص نہاں تھن کپیسی خبر کفار ل
و بعض بیت پیدا ہوئی شخص اوسقیانی
شام لایت ملک مصر قبضے اسے آوے
بکد وچ قوم انصاریانو چوں کرن دمی داری
شاہ رومی فیچھوڑ شہزادہ شام لایت جاوے
ڈاڈھا جنگ عظیم کرین فتح ہوئی اسلامی
ہک شخص نصاریانو چوں آکھی جہڑن ہماہی
ہک مسلم قتل کر لسی انوں غیرت ناک سپاہی
قرآن چہ لڑائی کر سن کافر مسلم سارے
اوہ دونوں ٹول نصاری ملل صلح کرین سار
لشکر اہل اسلام اکٹھے ہوسن وچہ مدینے
نہدی چہ مدینے ہوئی دشاہی تھیں ڈرسی

اسدا اکھیا سنو تے منوں گنہگار نہ آئو
سنہ دینے مکی جاہک فوج کفار ان آئی
دھڑ دین دی نگہ جاسی جو سقم کفاری
روز قیامت نیت سستی ہر ہریدہ لیس
ہو چا شخص جو ہدی تائیں و پنج دستہ انجاراں
سیدان میں قتل کر لسی ظالم اوہ شیطان
شاہ رومی کہ قہم کفار نال لڑائی جاو
دشمن استبول مر لیں کرسن اوہ سرداری
نالے اوہ ہمراہ نصاریاں فیہ لڑائی پاوے
دشمن با زحاب کر لیں ہوسو خوشی تمامی
دین چلیا غالب ہو یا فتح اسانوں آئی
اکھے بلک فتح اسلامی دتی پاک الہی
شاہ اسلام شہادت پاوے مومن ہن بیچارے
شام لایت حکم چلاوے نہنچن عرب کنارے
کرسن طلب محمد ہدی اکھیا پاک بنی نے
مت ایہ بھار چا وں مینوں منہ ٹو دل کر سی

قزوہ ان حضرت امام محمدی کی خدمت
 کا طرف ایک لشکر لڑنے کے ہمراہی بنے غالب آجائے
 اور یہ لشکر بھی کچھ تو
 امام محمدی کے ہمراہی بنے اور امام محمدی
 علیہ السلام کو ان میں سے کسی ایک کی
 حفاظت کے لئے بھیجا گیا تو
 علیہ السلام کی حفاظت میں سات سال تک رہے
 چاروں طرف سے ان پر ہزاروں
 فوجیں تھیں اور ان کے پاس
 ہتھیاروں کی کمی نہ تھی

وَمَنْ سَمِعَ مِنْهُ
لَا يَغْفِرْ لَهُ

[illegible]

ایک جانب محمد بن ابی لہ لا اللہ والہ الا اللہ ہو گئی گرجاوی
دوسری جانب جی لہ لا اللہ والہ الا اللہ ہو گئی گرجاوی
تو شہر فتح ہوا دیکھا یہاں پہلے ایک
موجود تھا اور غنیمت ہوئی ہے۔
والا قتل کر تا ہوا آدیا کہ اس وقت لوگ غنیمت
کھا رہے تھے۔
غیرہم سب چھوڑ چھوڑ کر لوٹ
جا دیں گے۔

سیرتِ نبوت اپنی کنوں دجال دُر ائی ۶
 اس نام دجال نے قوم یہودی لقب مسیح کہا
 گنجھلے وال قدا در ہوسی رنگ سرخ مکاری
 لفظ کافر دامتے اسد لکھیا نظری آوے
 اول ظاہر شام عراقل دعویٰ کسے نبوت
 دُت فر دعویٰ کرے خدائی ملکیتیں سپر جاوے
 بہت خوارق انگ کرامت استعجیل ظاہر آوے

اور اچھا بایں ۱۲
یعنی خلاف عادت لہو
پاکل جلدی دوسرے کر جاویگا
پھر جاویگا اور تمام عکاس
یعنی دایں بائیں
یاں۔

بیان نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام و قتل کردن او و دجال را

[illegible][illegible]

حاشیہ
 اس کتاب کو میں بروایت
 نواس بن سلمان و ابو عبد اللہ
 بن مسعود علیہ السلام روایت
 کرتی ہوں

[illegible]

والله اعلم بالصواب

۳۱

نبی کیہا اندازہ کر کے پڑھن نمازاں بھائی
 حضرت جہدی عیسیٰ کے قتل یہود تمام
 جو مومن فوج و جال بجالانے اوہناں تسلی دین
 حضرت عیسیٰ حکم کر لسی قتل کرو خنزیراں
 جزیہ کرے قبول نہ ہرگز سب اسلام لیاون
 سب زمین اسلاموں بھری کا فر ہے نہ کوئی
 ظلم فساد نہ رہی کوئی رونق بہت آبادی
 یاد شاہی جہدی مدت چھ صدیاں آئی
 ظاہر وہ چہ لطیف لکھیاست فراخوں ہو سی
 ناناواں سال محمد جہدی عیسیٰ نال و لاوے
 حضرت عیسیٰ کو جنازہ کفن و دفن اس تائیں

سال مہینے ہفتے گن کے کرن نماز ادا کی
وچ ولایت جاری کر سن سب احکام اسلامی
تے جو نقصان انہا ندا ہو یا پورا فیر کر لین
پروصلیت نصاریاں تو رو کر دھاب شیرطان
مسلم ہوون تاسب چھین نہیں تاں قتل ہو جاوون
عدل انصافوں امن بانوں دنیا روشن ہوئی
لوک عبادت رب دی کر سن نال خوشی کھنڈادی
سنت و رمے یا اٹھ روایت یا نو سال یہانی
اٹھویں سال جال اڑانی فتنہ اٹھ کھلوسی
جان سال انجونہ عمر تمامی ہدی لدرکے
استغیث پچھے حضرت عیسیٰ حکم کرے ہر چیں

بیان بر آمدن یاجوج ماجوج و شرح ماهیت آن

خلقت شکر الہی کر سی نال اسایش و سے
 جوین ہمت سخت پیدایش میر جی ہر باہر آئی
 بندیاں تیرکاں میریاں توں چہ پناہ جیل
 جنگ اسباب تیار کرن سمیان لڑائی جوڑن
 باہر آون کیڑیاں تو انگوں انت شمار نہ کوئی

حکم الہی عیسیٰ نہیں وحی سینہاد سے
کوئی شخص نہ رکھے قوت جو انہاں کر مڑائی
تا وچہ کوہ طور بیجاو عیسیٰ تریاں بندیاں تائیں
قوم یا جوج باجوج اچانک سہ سکتہ توڑن
قتل کرن ہو لٹن کھوہن چال انہاں نہ ہی ہوئی

[illegible]

۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰

اوہ سبھے کا قریظ المہین رکھن کفر عقیدہ
 طرف شمال سمندر انہاں سر دی سخت کمالی
 مشرق مغرب قاتل نہاں سخت پہاڑ سرشتی
 لیٹ یاؤں پیدا ہوو تھ بہوں چہ ہوئی۔
 ذوالقرنین لو پیدا او تھے سید بنایا چوڑا
 اس جاگت چہ قابو کہیا ریا نہاں بگھاڑاں
 راتین نت خداوند اسنوں ثابت کر دی سواسے
 او میناے لشکر لایق آج لگ نہ ہو یونے
 مکڑیاں بڑو کیڑیاں وانگن نکل نوار کرین
 ڈوگھا پانی بہت رکت کدنی ہوندا تھوڑا
 پچھلے کہن اس وچہ پانی شاید ہو یا کدیں
 قتل کرن ہو رلن مارن فتنہ شور مچا سن
 طرف اسماناں تیر چلا دن جبل نہایت ہوئی
 وچہ اسمان بھی کچھ نہ چھوڑا کہن اوہ گمراہی
 حضرت عیسیٰ سن اصحابان بہت ہون پریشان
 یا راتین کہن ریکسنی کرسی دفع پلائیں
 ہاک پہوڑنک یا گردن آئے جن ہوئی سو مری

اوہ یافتہ می اولاد میں جو بیٹا فوج بنی دا
 ہفت اقلیموں باہر بہن جانب قطب شمالی
 اوہ پانی گا ہڑ سڑی کال نہوی کشتی
 بہت بلند پہاڑ دیں اوہ چڑھنے راہ نہ کوئی
 طرف جنوں ملدی ہے فرق رہیا وہ سوڑا
 سید سکندر ٹٹھ گز چوڑا اچا نال پہاڑاں
 اوہ تن جہیت ہے نوں چٹن بھن توڑن ساک
 قدر واکل رخسار وچ حضرت وقت کیتو نے
 جس ن حکم آبی ہوسی سارا سہ توڑیں
 طبرستان اندر ہک چشمہ دس کوہ تماں چوڑا
 پہلے فوج انہاندی پو پانی چھوڑن ناپیں
 گوناگون اوہ ظلم کرین آدمیاں توں کھاسن
 شام ولایت جا کر کہن میں رہیا نہ کوئی
 خون آلودہ تیرا دن فرحمت نال آبی
 ہن ساڈے یا جھ نہیں کوئی ہرگز نہ پین اسماناں
 جسکے تریخیں عزیز ہوسن منگسن اٹھ دعائیں
 قوم یا جوح یا جوح اتے رب حکم و بانوں کرسی

[illegible][illegible]

وچیزین دے نگھر جاس قدریہ دو جائیں
فردھوں ہوسی اسمانوں ظاہر تیرین پر آد
مومن بند ماغ آوازہ حالت چوین زکامی
فرقہ اودہ تقدیروں منکریت اہل ہوا میں
خلقت تنگ ہوسی اس دھون میں خوش لانوں دھوک
سخت بیہوش منافع سارے ہو رکھار تمام

[illegible]

ایک ملک کے دو حکم علیہ میں وال
کے تیس سال اور نوٹ پر پانچ سو
تین آدمی اور نوٹ پر پانچ سو
اوتھ سو آدمی کے لئے ہے۔
اس طرح ایک ملک کا جادو ہے کہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

مشکوٰۃ الاموال فی الصور وفضل دوم
باب النسخ فی الصور
مشکوٰۃ الاموال فی الصور وفضل دوم
سوال شامہ فی فتح الدین
سے رسالہ

دو چوبیس بلکیں سختی پہی شام آرام زیادہ | اہر ہر ملکوں خلقت نئے کر کے شام ارادہ

بیان آمدن آتش از جانب جنوب

سخت عذاب ہوئی وہ آتش خلقت بارھیا و
وقت و پہر ان تھکن ڈگن آتش بھی تھم جاوے
رات پہ تال آتش ٹہر لوک بھی کرسن ڈیے
انیس پچیس شام لایت نافر مگر اچھوڑے
ملک باد ہو و فر جاوے اپنے ملک شہروں
بارش بہت تے نعمت مگر خلعت نال گداے

فر کچھ مدت تھیں تھے آتش طرف جنوبوں آد
خلقت دُروئی اگے دوڑے تھے آتش دھاوا
پھیلے پھر کئی فرما میں لوگ اگیں
فجری مڑا اگے دوڑن آتش تھے دوڑے
آتش مہتا کر عاب ہو و لوگ سمھان گھرنوں
اس تہیں تھے خلقت رہی سال مریا جی

بیان نفیہ مخصوصہ بار اول و احوال قیامت عہ

روزمجود اہوسی نالے ہواں دے رعاشورے
کوئی دیکھے کوئی میوسودا بھی کوئی ڈنکر چاہے
ہکٹا ریکٹا زانہ زانہ سنسی خلقت ساری
ہر دم سخت ہو دفر کڑکے جون بجلی آسمانی
چھوڑن شہر بگل نوں ڈرن بندھم کہا میں
ہیبت ہوں خلقت مہی میں بھونچال ہلاوے
کڑھیاں ڈھلین یاوان پانی ٹھاٹھان رک
تہرا ہیرا دی گھلن ریت تمب راو داون

اچا چیت صبح دیو یلے سن نفخہ صورتی
 پو آئیاں کتاں اندر شعل ہون ساسے
 کوئی پانی کوئی طعام بکاؤں لگا کرن تیار می
 ہر جا کچھ ہا سنوے ہوسی خلق حیرانی
 ہول عظیم یوے وچ خلقت ہر جاشہر گریں
 وحشی جنگل شہر ہوں دن بہشت ہے برائے
 دھرتی انیس بائیں لیکن جھڑ جھڑ پون تاسے
 بریت ہوں کڑے کڑے ریت بخار ہواؤں

[illegible]

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

میں اس حدیث کے مقتضی سے کہ عائشہؓ سے
 اس پر ضرور صلے اندر علیہ السلام سے
 دریافت کیا کہ وہاں مرد و عورت
 یکجا جمع ہوں گے۔ بعضے کہتے
 ہیں کہ اس سے سخت ہوگا کہ بعض بعض
 کو دیکھ سکیں ۱۲ منہ

الحمد لله الذي جعل في القرآن ما هو خير من الدنيا وما فيها
 جاد بكماء صوفيين نواكاهم من قلوبهم
 جاد بكماء صوفيين نواكاهم من قلوبهم
 جاد بكماء صوفيين نواكاهم من قلوبهم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفُتِحَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْتَبِلُونَ هُتَا لَوْ أَنِ الْبَنَاتُ
 مَن يَعْتَصِمْنَ مَنَاقِدَ نَاهِظَاتٍ أَمَّا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ هُ

<p>کافر کس قریب ہے ہے سائوں کس اٹھایا جس حالت وچ مرد کوئی اسے حال اٹھوے حاجی پڑھ لیک اٹھیں سوچو کرب وچ نماز مریجیکوئی اوٹھسی پوری کروا عورت دینا والی اوٹھسی رو دین کندی</p>	<p>کس فرشتے وعدہ ربانیایاں سچ فرمایا جاری خون شہیدان ہیکے مشک معطر تھیو علم قرآن جو پڑھے دے اوٹھسن اوہ پڑھیں مارو مار کر نیداوٹھسی جو وچ جنگان مردا منہ گتے دا ہوسی اوسدا زندگی ورت و پندی</p>
--	--

جواب میں کہیں گے ایسے وچ جس
 خدا کے مہربان نے مسیح حج تیار کیا
 پیغمبروں نے تیزی میں
 جامع ترمذی میں
 ابوہریرہ رضی اللہ عنہ و آلہ وسلم
 کہہ گئے تھے اللہ علیہ وسلم دن
 نے فرمایا لوگ قیامت کے دن
 تین گروہ سے اٹھکے جائیں گے
 ایک گروہ پا پادہ ایک گروہ
 سوار ایک گروہ پیادہ ایک گروہ
 سوار ایک گروہ پیادہ ایک گروہ

بیان روانہ شدن خلاق از جانب حشر گاہ

<p>سیرت قمران نفیس نکل ہوں محشر طرہ دانہ حسن حسین اٹھال تے ہوں زینت نگاری عاصی پیر پاک چلن زینت زیب نہ کوئی بک صورت نیک قبر تے حاضر ہووینکاں تائیں آکھے میں اں عمل تیرا اٹھیں پر کر اسواری تے بک چہوت دیو بیڈا اے کافر تائیں اوہ آکھے میں بد عمل تیرا اٹھیں پر کافر اوتے</p>	<p>ہو اسوار برائے چلسی سُرزدان جہاناں مومن نیکار ہوں بہرین مہار نہری شنگوں پکر گھسیٹیں فرخت خوار سی ہوئی آکھے تہہ چھتا مینوں مومن آکھے ناپیں کندھے چاہر پیرجاوا سنوں جتنے خلقت سیاری آکھے تہہ چھتا مینوں کافر آکھے ناپیں محشر طرف پیرجاو پھٹکے بھاڑوں کافر ٹٹے</p>
--	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَكْفُلُوا وَلَا تَحْضُرُوا
 أَنْتُمْ قَوْمًا يَتَّقُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَيُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ فِيهَا
 مَا يَشَاءُونَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تُرْجَوْنَ هُتَا لَوْ أَنِ الْبَنَاتُ

۳۹
 قرآن مجید کے ان کو قدر قبول پڑھایا
 وہ اس بات پر قادر ہوئے کہ ان
 اپنے منہ سے کلام اللہ بیان کریں
 قبلہ اور کانوں سے کلام اللہ سنا لیں
 جس طرح دنیا میں کلام اللہ سناتے تھے
 وہ جہنم میں بھی کلام اللہ سنائیں گے
 جس طرح دنیا میں کلام اللہ سناتے تھے
 وہ جہنم میں بھی کلام اللہ سنائیں گے
 جس طرح دنیا میں کلام اللہ سناتے تھے
 وہ جہنم میں بھی کلام اللہ سنائیں گے

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
 وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
 وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
 وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

2

۱۷
اشدغالی سے فرمایا ایک جوگنہ چلی
کھان باقی کھاتے ہیں۔ سو اس کی
کھا رہے تھے۔ وہ حضرت سید عالم
والی ملک میں داخل ہوئے تھے۔
میں کھانچہ کے پچھلے دروازے پر
طیوہ آکر دوسرے دروازے پر
مخرج کی رات ایک قوم کے ہو گئے
ان کے پوٹ اور شل کے ہو گئے
کی طرح تھے۔ پورے کا کھانچہ
کرنا کہ ایک پچھلے پوٹ کے
پوٹ پر ایک کھانچہ اور
دو دوسرے کھانچے اور
نہیں اس کے پوٹ کے
پچھلے دروازے سے

<p>خو کاں شکل ہو جن کا علم منہ نہ قرآنے چو الہ تمیاں کھا دن ظلم الہ کش کمان بھیار</p>	<p>چل نہایت الہ چہرے بلند شکل ہو آندہ اوچھے تے منہ سنگھ او نہاں آتش دوزخ سا</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا (سورہ النساء ۴ پ ۱۷)</p>	<p>جو کھاں مہاج اوہ دوزخ و آتش کد کد کد سر و نہاں پیٹے تے پیر و تاہاں الہ لکھتے ہوں</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِينَ فِي بَيْتِهِمْ خَبَطَةٌ الشَّيْطَانِ مِنَ الْمَثَرِ (سورۃ البقرہ ۲ پ ۱)</p>	<p>پیسے بیلج پیا دھو ہوں ٹکڑا دس ملین جو کر لیں کبیر قرا و نہاں کد کیر یا نو انگ کچین</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ وَإِلَىٰ ذَاكَ عَاقِبَةُ الْأُمَمِ (سورہ البقرہ ۲ پ ۲۷)</p>	<p>پست گوشت چٹوی ہو سی ثابت فکر کرن دچہ حشر و خوار تے عاجز پیاں ٹھیک طین</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ وَإِلَىٰ ذَاكَ عَاقِبَةُ الْأُمَمِ (سورہ البقرہ ۲ پ ۲۷)</p>	<p>انہاں گوشت نہ تے کچھ نہوی ہدر و سیاں حاجت باہر سوال جو کرے من کسب نا دن</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ وَإِلَىٰ ذَاكَ عَاقِبَةُ الْأُمَمِ (سورہ البقرہ ۲ پ ۲۷)</p>	<p>عزت و سے دوزخ و ایم خبر قرآنوں آئی نا امید یہ حمت کولوں تھے اوس لکھایا</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ وَإِلَىٰ ذَاكَ عَاقِبَةُ الْأُمَمِ (سورہ البقرہ ۲ پ ۲۷)</p>	<p>تھک او نہاں اسد او پر ہو سی روز حشر و اوصا بدن ہو سی اسرابت او صا گلشی میاں</p>
<p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ وَإِلَىٰ ذَاكَ عَاقِبَةُ الْأُمَمِ (سورہ البقرہ ۲ پ ۲۷)</p>	<p>ہت تن دیاں موجیدیاں طین نہاں آگ جلا د جو غصہ و گلا منہ نے ہو تے بچھے ہو سدا</p>

[illegible][illegible]

۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

جوں پر تے بعضیاں گولوں کھالی
 میں کہساں وہ میرا ہے گول کہن فٹے
 میں کہساں شکار انہاں توں جن جنہاں بلایا
 یعنی جنہاں یوں اندر کمرہ محبت راہ نکالی

او مینوں جان میں ایناں جان فرما رہا ہیں
تانا بنیو جو مجھے میرے پرک ایناں پرست
رحمت تمہیں اوہ رانج ہوئے غضب ہی آیا
خوش لے آئناں ملے نہ ڈھونڈی ہوئے رحمت والے

[illegible]

عورت خوب شکل جس کیے کیند اکس ہنگام
تے جکیوی وار شہ پھوس نجدال دہرے ستایش
اچا چیت سپاہی سہلے پہنچے حضرت آگے
حضرت اکبر علیہ السلام میری اچھوت جھوٹ بنائی
مخترقہ کوتاہ سارہ نوں لالوہ یکے لوگ سپاہی
مخدوم کہتے سہرے سارہ حال دیکھایا
سوت قریب ہو یا وہ ظالم مار کنگال باباں
تزیارسی اس قصہ کیتا پر ازی انیوں مونی
اسدن الہیم بہانہ ایترب جھوٹ لیکو
حضرت موسیٰ تائیں جاگر کئے خلقت ساری
کرو خلعت لوکاں حضرت آگے لالوہ فرماو
سیتوں آج سوال نہ ہوا قبر بچہ مسیحا
جاگر کہیں علی تائیں تیوں ب و دیا یا
معجز بہت دتے رب تیوں ہی نکل سکھائی
یکے کسی غضب الہی و رک امت کوئی
است میری جینوں جہ لوں میٹار بنایا
اس گلوں دل ڈرامیر عرض کیتا جافے

[illegible]

بعض اوقات خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میری رضا سے
 دلجو ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری
 نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو
 شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں
 گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے
 نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو
 اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا
 میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے
 نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص
 میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔

پنجواں دین پوشیدہ صدقہ لوکاں خبر نہ ہو حاضر غائب ہو جسے دنیا غرض نہ کافی کارن تا وہ رب تھیں ڈر وافر اس نہ جاو جو اس سختی گرمی دیوچہ ہن عمر شے سائے جو پڑھن قرآن ہمیش پڑاؤن کرضارت کرد سبھناں تلے عرشے جاہک انک شرمندی جے مہلت کرے مہینہ نختہ سایہ سی بھائی سب ابامیت ہو سی عزت شان الہی اس نفعے نصیب سب خلقت نو مشن کانی آوے جن ملائکرت علماں قول فعل سب جائیں چند سورج دانور نہ کوئی بانکریسی اللہ	جو تھا خوف خدا ہو شوق ملے ہر کلا روے چھپواں دھومن کرن محبت خاصہ جہت خدائی ستواں مرد جو عورت ہنوں صاحب حسن باوے انہاں باجہوں ہو بھی بعضے چہ حدیثاں آئے جو رحمت کنوں غریب نیماں ہو رجب تہیں دے جو خوشخبری عادت رکھن خوشیاں کن پویدی وہ چہ مشکوۃ رسول کیہا جتن ہوئے قرضائی فریبنو پڑے عرش دالے طور جوشاہت شاہی حکم ہو سی فراسرافیل نغمہ صورت و جاوے چیزاں غائب سن لگن حاضر لوکاں تابیں جنت دوزخ عرش دیوے ریدانور نجاتے
---	---

ظاہر باطن روشن کر سی حکم ہو سی رحمانی جاں چپ کر لیں بفریبی ت سنو ل لاؤ میں عمل سائے لکھ کے دیکھو ہر جزائیں جویدی دیکھے کسی راند آکھ بن خوں نکاری بیان حاضر کردن جنت دوزخ در شہر گاہ دشور کردن آتش و ما متعلق بہا	نور الہی روشن کر سی کل زمین آسمانے اول حکم فرشتیاں ہو سی لوکاں چپ کراؤ میں اللہ ظلم نہ کردا ہرگز ہک کس دیتا میں جوینی دیکھے شکر کرے سب جین دنی یاری بیان حاضر کردن جنت دوزخ در شہر گاہ دشور کردن آتش و ما متعلق بہا
--	---

بعض اوقات خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میری رضا سے
 دلجو ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری
 نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو
 شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں
 گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے
 نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو
 اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا
 میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے
 نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص
 میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔

بعض اوقات خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میری رضا سے
 دلجو ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری
 نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو
 شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں
 گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے
 نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے نوازاں ہو گا میں اس کو
 اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری نافرمانی کرے گا
 میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔ اور جو شخص میری رضا سے
 نوازاں ہو گا میں اس کو اپنی رضا سے نوازاں گا۔ اور جو شخص
 میری نافرمانی کرے گا میں اس کو اپنی عتاب سے نوازاں گا۔

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلْمَسْكِينِ وَالْمِسْكِنَاتِ وَالْحَامِلِينَ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلْمَسْكِينِ وَالْمِسْكِنَاتِ وَالْحَامِلِينَ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلْمَسْكِينِ وَالْمِسْكِنَاتِ وَالْحَامِلِينَ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا: قیامت کے دن اہل
 دوزخ میں سے ایک ایسا شخص ہوگا
 کہ اس کے گناہوں کی تعداد
 دوزخ میں ایک قطرہ پانی سے
 زیادہ ہوگی اور وہ ہر ایک
 گناہ کی سزا کو اپنے سینے پر
 لے کر دوزخ میں جائے گا۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔

یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔
 یہ حدیث صحیح ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۚ
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْئَاتِهِمْ حَافِظُونَ ۚ أَلَا عَلَىٰ أَصْحَابِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ
 غَيْرُ مُنْكَرِينَ ۚ هُمِ ابْتِغَىٰ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ
 لِحَمَّتِهِمْ وَعَقْدِهِمْ رَاعُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۚ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۚ وَلَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْوَّنُونَ ۚ هَٰذَا مَجَالٌ

<p> ایک جو پھر بہن نماز ہمیشہ موسم گرمی سردی ہو جو روز قیامت منہن بریالیوں بیزاری جولین حلال حرام نہ لیون خوف خدا نہیں ڈرے جو قول قرار نہاں پورا مول خلاف نہ کرے انہاں فرقیاتوں دوزخ اسد نال پکار ناپیں ہستہ سالانہ چو فیروز گرمی بد بو ماسے جو وہ چہ آرام اسایش نعمت ہو نہیں اس چہ ہا بھی کہ ہشتی لیاون جس نے وہیں عمر لنگھائی وہ چہ غم دلگیری گونا گونی ساری عمر گزاری کہ ساعت اوتھے کھلا کرو فرخشاں چہ لیاؤ فرخشاں نہ کھڑو ہاں کچھ نال حکم جیائے عمر اندر سب جو کچھ ڈٹھے دس اسانوں بھائی </p>	<p> تو فرقیات دانام نہ لیسے آتش اودہ تہری ہو جو وہ بہن زکوٰۃ ہمیشہ خفیہ بھی اظہاری انیوں فرخ نگاہ جو کہن ترک حراموں کر دے امانت چہ نہ کرن خیانت سچ گو اہی بھرے جو کوشش کرن نماز ان نہ ترک کرن کدلیں دوزخوں سرگردن اکہیں منہ بھی ہو ہی پیارے فر حکم ہو ہی ہاں زخیال تھیں دل شخص ادیہا جس عمر ساری وہ غم دلگیری دھمی مول نکائی جس فاقہ فقر بیماری سختی زنگار نگ خواری فر ہو ہی حکم بہشتی تہاں دوزخ لے جاؤ تے اس دے نون کہ گھڑی کھلاؤ اگ کٹائے کہن ہشتی توں کچھ تنگی سختی یا او کھیائی </p>
---	---

[illegible]

إِسْمَهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي تَمَّ أَوْتُ كِتَابِيهِ وَلَمْ أَذِرْ مَا حَسِبْتَهُ يَلَيْتَهَا كَانَتْ
الْقَاضِيَةُ مَا أَغْنَى عَنِّي مَا لِي بِهِ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ هُ خَذُوا فَعَلُوا ثُمَّ الْحَجِيمُ
صَلُّوا ثُمَّ فِي سُلْسَلَةٍ ذَرَعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاشْكُوا لَهُ طَائِفَةٌ كَانَ لَا يُؤْمِنُ إِلَّا اللَّهُ
الْعَظِيمُ وَلَا يَخْضَعُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْلِمِينَ هُ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُمَا حَبِيمٌ وَلَا طَعَامٌ
إِلَّا مِنْ عَسَلَيْنِ هُ لَا يَأْكُلُوهُ إِلَّا الْخَطِيئُونَ هُ سورة الحاقة ٢٩ ب

سچے تہجد جہانوں میں خوشی انہاں میں ہوئی
 اس کیلئے داکٹر میاں میر عمر اساری
 اور عیش خوشی و جنت عالی میوہ حد نکائی
 تہ کہتے تہجد جہانوں میں کسی ہی ہے میتوں
 ایک کیا خواب خیال تہ میری دنیا اندر آیا۔
 اور دولت مال تہ قوت لشکر میر کم نہ آئے
 فرزند و چہ و گاہ اس فرستگار چہ پرورد
 اب اللہ مال ایمان نہ لیا یا نہ مسکین کھوایا

کبھی پڑھو کتاب میری ہن خطرو مول نہ کوئی
میں تاپیں صاف حجاب کیا وچہ فلاں عمر گزارے
ایک کھاؤ پیو مضہ مبارک بدلہ نیک کمائی
ایک کتاب ملدی میں تہہ خیال رکھدا جینوں
ہے ہے موت کیوں نہتی داہم کیوں میں فیر اٹھایا
اس پکڑ و گردن باہاں جکڑ و ملک اس بفرمائے
اوہ شتر گز نہ لکنا نہ کتاں سنگل چہ اسٹھو و و
راج نہ اس خویش نہ یار نہ کھانا بن غلیبتوں آیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى دُوضِعَ الْكِتَابُ فَذَرْ أَيْمُنُ مُشْفِقِينَ مِمَّا قِيلَ وَفَيَقُولُونَ بَلَى نَلْقَى مَا هَذَا الْكِتَابُ
لَا بَعْدَ مِنْ صَغِيرٍ وَلَا أَكْبَرٍ إِلَّا أَصْحَابُهَا وَوَجِدُوا مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ وَلَا يُظَاهِرُ رَبُّكَ أَحَدًا بِمَنْ

جہتہ کفار ناموسین دیکھو اعمالاں دوسرے
کہن ہے ایسی نامہ کافی گل نہ چھوڑے

جیوں جیوں میں تیرے من لکھ لکھ کر تکرار
جو چھوٹے بڑے علی غریب سارے چھوٹے

[illegible]

یہاں سے لے کر
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

<p> لَوْ شِئْتُمْ عَلَيْنَا لَأَقُولَنَّ اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَاللَّهُ مُجِيبُ بندگان انہا مادی ہوئی ت و مہر لگائی اکہیں کن بھی دین گواہی باقی عذر نہ کوئی آکھن سانوں کوڑیاں کر کے لیسوئیں سرپس عضوے کہن بلایا سانوں قدرت نال ہی ہن اسے قدر نال بلایا آکھیا سچ تساؤں ظلم کیتا تساں اوپر اپنے سانوں نال مرایا سب اقرار کرین منن کفر شرک بریائی کہن خبر نہ ہوئی اسانوں دنیا وچ جہانی ریکہسی میں نیچ پنہ خبر تساں پہنچائی کافر کہن کسے پنہ میر نہیں پیغام پہنچائے </p>	<p> پہ کافر سخت کمال نکاروں کرین ل نکا بولن ہتھ تے پیر انہا مذو سے بدن جوہی طعنے جہ کال پھینکاں بولن کفر غصہ پائی تیش منکر ہویاں تمامی بچھے پتی تساں تباہی رکھیا جس تساوی تابع دنیا وچ اسانوں تیں مالک نال مخالفت ہوئی نعمت شکر بھلایا مذکافر شرمند ہون چلے واہ نہ کافی فرتے لین ہو کرین کوٹے قدر بہانے تیرے حکم نہ پنہی سانوں نہ کسے گل سنائی اونہاں پیغام تمام پہنچا تیں ایان نہ لیا تو </p>
<p> بیان مختصر کردن کفار با نبیاد گواہی دن امت محمدیہ بصدرق انبیا اول لوح کریمی جھگڑا مال امت بدکاری ظاہر باطن کوشش کر کے صحتی توت آہی نال دلائل واضح کر کے ظاہر کریت سلایا میں ایہ کیہا تساں ایہ کچھ آکھیا دسے تپہ نشانی تیری اسان صکوت ڈٹھی نامتہ کدی دکھایا </p>	<p> حکم ہوئی قرینیاں تائیں حاضر ہون ساسے میں ساڈے نو سے سال تساؤں حکم آہی بھی چہ کھریاں ہو کے دتے گوشے یہ سمجھایا روز فلانے وقت فلانے مجلس وچہ فلانی کافر صاف انکار کرین توں کچھ ناہ پہنچایا </p>

خطاب دگلوں کے لئے
 بندہ لکھو اگر کسی
 پتہ نہیں اور بے توبہ
 جہانگیر کی خدمت میں
 یہاں سے لے کر
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حکم ہوئی فریق نبی نون شاہد تیرا کوئی

آکھ امت ختم نبیاں شاہد میری ہوئی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

فراس امتدے عالم فاضل شاہد رب بلاوے
آکھن یارب ہاں اسیش شاہد فریق پیغام پہنچائے
کافر ہنس باہجہ ڈھٹے تیں کیونکر شاہد ہوئے
فرختم نبیاں کہی میری امت سیج گو اہی
ڈٹھیوں دہ لیتین انہا نون حاصل ہو یا قرآنوں
فرامت ہود پیغمبر صالح ابراہیم نبی دی
ایوئیں دانگوں نال نبیاں جھگڑا کر سن سارے
فرکا فر عذر لیا دن آکھن سانوں سمجھ نہ آئی
بھلے ساڈی بخش خدا یا لوکاں اسیں بھلاؤ
حکم ہوئی ہن عذر ساڈا سنیاں مول نہ جاوے
مدت بہت تساتوں فرصت دنیا اندر ہوئی

ہے کچھ خبر سانوں معلم سچو سیج فرماوے
برہ احکام تیرو اس دتے کافر صدق نہ لیاے
تساں حال ڈٹھا سخن نہ منیا اسیں آگے بہ موئے
انہاں نیا اندر خبر محقق پڑھی کلام آہی
تہ نہ شرمندہ ہوسن کافر کرسن چپ زبانون
بھی حضرت لوط شعیب موسیٰ دی انبیین کرن پھیری
امت احمد شاہد ہوسن کرسن رد انکار سی
دنیا نے مڑ بھیج اسانوں کرے نیک کمائی
مارا نہا متوں ساڈے بدلے کریں عذاب سوا
دنیا فیر نہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے
حق سمجھا دن ادا کرینا میں فرق نہ کہیا کوئی

بیان بر باد رفتن جائے اعمال کفار رفتن ایشیاں ہمراہ معیون خود بد کات نار

سب بود کر بیسی اللہ نیک اعمال کفاراں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ مَنَّا إِلَىٰ مَا عَلِمُوا مِنْ عَنَّا جَعَلْنَاكَ كَلْبًا مَّشْنُورًا ۝ سوره فرقان ۱۹ چل

تے جبرائے اللہ کان کتے دنیا بد لہ پاوے

جد غیر اللہ دیکارن کیتے نیک عمل یکاراں

اگے کچھ ثواب نہ ملسی کافر چھو تاوے

تے جبرائے اللہ کان کتے دنیا بد لہ پاوے

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

اللہ اعف عنکم

کلمہ صبح بخاری میں ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے اس کو سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایک امت کے طور پر بنایا ہے تاکہ تم لوگ انسانوں کے لیے شہداء بنو گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر شہید بنے۔
اسلامی احکام اور پیغام نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوچنا اور جاننا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔
ہم نے اس آیت کو اردو میں بھی لکھا ہے تاکہ سب کو سمجھ میں آسکے۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان و عمل صالح سے نوازا جائے۔ آمین

[illegible]

تا اس دن تنہا شیطاناں صوٹا تھاں ضروری
 کہن ایہ مینوہ اسٹے سب اقرار کرین
 مشرک مگر انہاں لگن تریرا تھاں غالب آوے
 بھکے سراب جو رکڑ چکے پانی بھلوا پاوے
 اوہ آتش لاٹاں نال انہاں توں جھک پڑے
 جیویں جہاد وائے چکے جگسی اوہ کفاراں
 داویلا کرتے لین روں کھلے کنارے
 کے دھڑہن منہ دے پرے آتش دھچکاوے

ایہ جیوتساں ایہن اوہاں کنوچ کھجسی
 جاہوناں انہاں تہاں تہاں اجرا علان ولین
 اوہ جیوٹاں تھیں پانی سنگن دوزن بھکے دیا
 اُس دل چلن جا کر وکھن آتش سخت جلاکے
 بعضیاں گارن دوزخ تھیں ہاک گردن باہر آوے
 تے بعضے پہنچ کنارے دوزخ روں رزاراں
 ملک عذاب پکڑ کسٹن آتش اندر سارے
 تے نہان مال متھے ہو پیراں جکڑن پیر جلاوے

بیان احوال صالحین مومنین در حشر گاہ و جزائے اعمال صالح ایشان در آنجا

ایہ حال کفار بیان ہو یا ہن اگے اہل ایمان
 جو دنیا و جہنم کرے ہن دجے ملاقاتاں
 اوہ کارن پ ملاپ کرن بھی کارن چٹائی
 جو کرن کمال توکل ہے ہر کم دنیا دینوں
 چو دیویں چوں منہ انہاں دشن نا کج خبر غدا یوں
 جو را تیں کرن قیام نوافل نال آداب حضور
 جو ہر دم طاعت و جہ عبادت غافل کدنی رہند
 اشرف ناس خطاب انہاں توں ملی بہت ڈوبائی

اہل ایمان حشر و جہنم بہت مراتب شانان
 صرف اللہ دیکارن ملکہ عرض نہ دنیا باتاں
 اوہ سچی طرف عرش دے ٹہن منبر نوری بھائی
 سہ کمانوچ نظر خدا دل رکھن صدق یقینوں
 سہ نقیص اول جنت دیول جاسن باجہ حسابوں
 اوہ باجہ حسابوں جنت جاسن عزت ملی پوری
 بھی ہر حالت چہ سختی نرمی شکر آہی کہنہ
 ایہ سبھے فرے جنت لایق جہ اکھلوسن بھائی

۵۹

سے روایت کی ہے کہ پیغمبر
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا بیشک اللہ کے بندوں
 میں سے بعض بندے ایسے
 ہیں کہ وہ نبی اور شہید ہیں
 اور انہیں اور شہید اقامت
 ہے دن ان کی مرتبہ قرب الہی
 پر شک کسی کے صحابہ رضی
 اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
 دیکھتا ہوں کہ وہ کون ایک
 ہے فرمایا وہ ایسے لوگ ہیں
 ایسے ہیں دوست کی محبت کی وجہ سے
 یا قرآن کی بدولت یا نبی کے
 پیغمبر تعلق رشتہ دینے سے
 دوستی کر لینے سے
 یعنی جناب باری سے ان کو
 اشرف الناس کا خطاب
 ملے گا

بعض منافق نور ہوئی کچھ جھسی نور افاضیں
ایس بھی نال تسڈے آپے دنیا اندر سارے
جے تیں نال لیجا پواسنوں پل تیں لنگھ جاپیں
مومن کہن نور دو جیدا ایتھے کم نہ آدے
یعنی نور ایہ نیک اعمال جو کرا خلاص کماے
جدا یہ بات منافق سنس جاسن کچھاں بھلیند
جو ایہ سب لوک اسنوں ٹالین چلو مگر انہا ندی
ہک دروازہ ہوئی اس دُج مومن داخل ہون
اندر اس دیواروں رحمت طرف بہشت الہائی
کہن منافق اہل یا ناں سانوں چھوڑ نجوا
مومن کہن نال آپے پر تسان تفیق کمایا

منہ ۱۲ شہادت ۱۲
 نے فرمایا و تیری نکل امتزاجیت
 جو کہ گروہ کو خوشنود
 بل کر اپنا
 دیکھیں گا اور تقسیم معالم میں سلمان فارسی اسی امر کی تائید کرتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ ہونی چاہیے جو اس کے لیے مناسب ہو۔

<p>کے عقیدے دل و چہرے پر اعمال کسائے و چہرے حق بریا یاں کرے طلب فتح کفاراں بد اعمال نفاق نہ چھوڑیا ہرگز مردیاں تائیں دلوچہ صدق ایمان جو ہوندا کردا وہ روشنائی تال آتش لاناں ہر آون انہاں پکڑ لیجاون جو وچہ بنیرے مسجد جاون طلب جماعت کرے جے مومن نیک نابینا ہو یا دنیا اندر کوئی جو اللہ کارن نیر جلاون جنگ کرن کفاراں ہو مومن تو لپیڈ جو کلمہ بڑ پدا وچہ بازاراں جو سختی دور کری مومن تعین دنیا اندر کافی۔</p>	<p>حکم خدا پر صدق نہ دہریا مگر شیطان بھلائے تئیں لاج انہاں سے ساتھی رہو طلب کردونج یاراں ہن بچھپایاں کچھ نہ حاصل حکمو وچہ سزا میں منہ دی گل تسادی اتلی ایتھے کم نہ آئی نکلے دوزخ اہل نفاقاں اوہ لاناں ہنچا وں اسدن نور انہاں توں ملی وچہ میدان حشر دے نور ملے اس و زقیامت جس روشنائی ہوئی۔ جو سو کہہف جمودن پڑ پد ملی نور بیماراں تے ظلموں کری پر سیر جو مومن نور ملن گلزاراں اس مثل نور قیامت ملی غلقت کری روشنائی</p>
<p>صفت پلصراط و گند شستن خلایق بر آن تفاوت جہ پینچن لوگ کسائے دوزخ ہر کوئی دہشت لکھاو نفسی نفسی نبی پکارن بہیت سخت اوہی پلصراط دوزخ تے چھکی تار فاذانگوں دیاوے وہ سے سالان راہ چڑھائی وچہ روایت آئی حکم تھوئی چڑھ لنگھو اس پر طرف بہشت سداو فاطمہ بنت محمد لنگھن اہل البیت پیارے</p>	<p>کھلا نہ سہی ہرگز کوئی آتش سخت ڈراوے ہاک پاک محمد امتی کہسی سختی وچہ ایہی والوں کی تیخوں ترکھی بھیدیاں جی جاوے وہ سے سالان راہ برادر وہ سے سال ٹھائی کہن فرشتے اکھیں میٹھو اپنے مکھ بھو او اتھیں چھ مومن لنگھن عمل موافق سار</p>

۴۲
 کہ ہر شخص کو اپنے لیے ایک راستہ ہونی چاہیے جو اس کے لیے مناسب ہو۔

۱۲
 الی نفسی لکھ
 اسٹالک آف نفسی
 لینے آہی میری جان
 غراب سے بچا
 میں اپنی جان کے سوا اور کسی کے واسطے سوال نہیں کرتا ۱۲ منہ اللہم غفر لکاتبہ و مکلفہ و لمن سعی فیہ اجمعین ۱۲

بعضے تیز جو بجلی دانگوں بعضوں انگ ہو ایں
بعضے اٹھ سواراں دانگوں بعضے تیز جو گھوڑے
بعضے سنت پیاد دانگوں بعضے اٹھ پہنندے
جو مومن کم غریب اران پاس امیراں جاو
جو سنت راہ نبی داپڑ مونس خلق سکھاو
جو حکم الہی راضی ہو کے منے دلوں بجانوں
تے جو قربانی کر دے مومن دے بکر گائیں
جو کڑائی نال باناں ایتھے رکھن جاری
تیمکالوں پیل چوڑی ہوئی چکل دانگ کشاد
تے چھیرا داویا بجلی دانگوں پل تھیں لنگھ سدا
جوئے جنت وچ دوزخ ہوئی پل تھیں لنگھ سوسار
حکم ہوئی جدتساں لنگھایا دوزخ سرد کرایا
تے بعضے مومن جان پل چڑھن دوزخ کسے ہی بھائی
جس مومن دوتری بالک دنیا اندر مردے
جو مومن شخص کفاراں کو لوں مسلم کسے چھوڑا دے

بعضے وانگ پھیراؤ دن لنگھن پل دیتا میں
 بعضے جو نکر میر پیدا لنگھن دوری دورے
 تے کافر منافق سارے دوزخ اندر ڈھکتے
 اس قدم نہ ڈولے پل تھیں ثابت لنگھ سداوے
 اوہ بہت ثباتی صبح سلامت پلدا توں جاوے
 اوہ صبح سلامت پل تھیں لنگھ ثابت صدایاؤں
 اوہ سواری پل پر ہوسی دھج کر نیدیاں میں
 اوہ سب ٹھیں تیر پلوں لنگھ جاسن نال بندھتی مری
 جیوں جیوں نیکان یادہ توں فراخ زیادہ
 کہن دنیا چھ اسانوں وعدے رب سنائے
 اوہ ناسان دوزخ نہ پل ڈھکی پہنچے آدرا کرے
 توں انہاں نال لنگھاویں سانوں فصاوں یار خدایا
 توں چھیر لنگھ خور تیرے میری اک بھائی
 اوہ پل تھیں سوکھاوشیوں لنگھی ملے ابرھیرے
 اوہ دوزخ چونہ داخل ہوئی پل تھیں سوکھا جاوے

بیان حساب محشر و وزن اعمال و کمینہ
ہے برحق حساب فیما مت چھ میدان حشر و

متر از تو که کمال و التوا بن یوسف در الحاح
متر وافی استیل شمس بکس بعضی در دست

مسعودی کی حدیث ترمذی اور دارمی سے منقول ہے کہ سید خراسانی علیہ السلام فرمایا ہوں کے بچے کو ان سے اپنے اعمال کے گوار کیا جیسے کبھی ایک بھر سرسبز درخت کے گوارے کی طرح پھل کی طرح پھریں۔

۶۵
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کمال اخلاص اور ایمان کے ساتھ میں
 شاہ رفیع الدین سے بیعت کی کہ وہ ان کو
 اپنے کو درویش قرار دے گا اور ان کو
 دفتروں کو ایک ہی دفتروں میں
 ان کو نامور و گرامی
 کمال پختہ و تمام و تالیف جیسے کہ روایت
 سلطوہ میں مذکور ہے ۱۲۰۰ م

منہ سے ادا اور اسباب کی برکت کو لا
برکت اور عجیب فیض برحق اور ما
منہ سے ادا اور اسباب کی برکت کو لا

فرخ تھے جنگل حال دانستے وہ نیک خصالوں
بھی کیر فاضح حال کچھ سی کینہ حد عداوت
فرخ جو میں چہ خیانت لیکھا جو نقصان بدن
فرخ جو میں جنگل نقصان جو ملاں کھویا کسے چورایا
فرستوں چہ حقوق بنید یا ندی بیٹوں فرزندوں
بھی حق خواجے ہو غلاماں ہو حقوق حیرانوں
ہر جنگو چہ لیکھا کر کے کاغذ ٹھیک بنیں
ہر جنگو چہ لیکھا ہو سی ہر ہر سے تائیں
تے مجد لیکھا پاک ہو سی دوزخو و گیس
جس فیض الہی ہو سی انہوں پاراتا سے
ہکتاں بہت حصہ کر دین اجرا عمالاں دوڑے
ہکتاں عمل بیگناہی میں آپ مول کما سے
یا کسے نیک دلائل کیتی یا دل دیو چہ رضائیں
یا احسان کیتا کہنے اپدیتاں اوس دعا میں
پہل پرست گھاٹیاں امین بعض روایت آئی
دو جی گھاٹی سوال عمالاں تیر جی غرض نمازاں
بتجویں گھاٹی ماں مودا حق سنبھال کنوں کچھ سیک

[illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک شخصیت
جو ان کی زندگی میں تھی اور ان کی زندگی میں تھی

مظلومان نون حق برابر ظالم نینکی دیسی ۔
 قدر اندازے حق انہا ندے ظلم دے سر آیاں
 مظلومان تھیں ہوا کر سن اتنا قدر ستر میں
 دانگ ادھے دی بے اونسوٹ سونکی آئی ۔
 پچھے فرض بھی دین جیکر نفل نہ پوری پائی
 ہو ایمان نہ ملے دوئے نبھسی نال اسی نون
 کئی حصے دودھ حقوں تھیں فضلوں اجر میں
 مژدی بندی نیت سچی اسپر وقت نہ پایا
 کہنے والیاں فضلوں دیسی تر ہو سی چھٹکارا
 یا ونہ نکاح یا بھکھا ننگا او نہاں کر یوب یاری
 کہن اس حق اساڈا کھا داکیتی نہ ادائی ۔

مسند
الامام
الطيب
وفيه

الحی علیہ السلام کے لئے اور ان کے لئے
 صواب سے کہنے والے اور کافریں
 کے لئے اور ان کے لئے اور ان کے لئے

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and small dark spots, characteristic of old paper. A dark, horizontal binding strip is visible along the top edge, suggesting the book is closed or the cover is being shown. The overall tone is a warm, earthy brown.

بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان
 بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان

رحمت حال چنانہ شامل تنہا حساب سکھالا
 فریب خلقت تھیں پڑھ کر سی دیکھتے ہونہ کوئی
 نیکیاں نہ جد پڑھ لیسے اللہ ایہ فرماوے
 تے جد پدیانہ یواری آدی پرش کی لیسے
 دیکھ گناہاں دو چہ ڈرسی کہی تھان نکائی
 تے ہن بھی تاپیں پڑھ کیتا جانے ہونہ کوئی
 فرراضی ہو کر سجدہ کر سی شکر بجا لیاوے
 اس نام حساب سیر رحمت فضل الہی
 لیکھ نال نہ چھٹے کوئی بنی سب ڈروے
 ہر ہر تے دی پرش ہو سی اندر ورتہ رہے
 جو کبہ ہری کہیں خرچ کیتی ایہ نعمت رب دی ساری
 جو عمل کیتا یا حتی تبا یا کچھ کیتی چوری
 ہو مال اسباب حساب ہو سی جو کیونکہ ایہ کما یا
 ہوزن خوزند علماں پرش کیتی حتی ادائی
 اول بچہ نمازاں لیکھا بعد ایمانوں ہو سی
 کی فرض برابر ہوسن ستر نفل ثوابوں
 چے فضل کہے اوہ لایق فضلان جیکر عدل کر لیسے

بعضے مومن عرسوں نیڑے رسی رب تعالیٰ
 حکم کہے پڑ نامہ عملان نیکی بدی جو ہوئی
 میں بہ قبولی نیکی تیری مومن سجد جاوے
 توں اوہ کم کیتا ایہ کم کیتا بندہ سب منیسی
 رب کہی میں دنیا اندر کچی تہہ بریائی
 ناکر خوف میں بخشے تینوں کل تقصیر جو ہوئی
 خلقت جانے شخص ڈایہ عزت نال جو آفے
 تے جنوں عدل لیکھا ہو سی سدھال تباہی
 تے رحمت فضلوں پاؤ تارے برہمیدار کرے
 اکھیں کن بھی رحمت نعمت حال چھپیں ہرے
 ایویں علموں پرش ہو سی ڈی نعمت بھاری
 جو نال خوشامد حق نہ اکھن جاسن دوزخ موری
 بھی کتھے خرچ یا حتی اس بھر یا یا توں حق ہو یا یا
 بھی دینی علم پڑ یا یا نہ بھی نیکی سکھائی
 جے فرضا نوچہ قصور ہو یا کچھ نفل چہ پوسی
 جے سنت نفلان نال ہو سی پورا فرض حسابوں
 کہ نمازوں سنتی حقہ دوزخ وچہ ستر لیسے

شکوہ باب حساب میں امام احمدی
 روایت مالک بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان
 مروی ہے کہ کسی ناز میں بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان

مالک بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان
 مالک بن عوف بن ابی سفيان بن ابي نضلة بن اسد بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضلة بن معد بن عدنان

حساب ہوگا کہ اس پر عمل کیا یا نہیں کیا
 درود کا مشہور ہے کہ اس پر عمل کیا یا نہیں کیا
 کی راہ تو خدا کی راہ ہے اس وقت خدا کی راہ میں ملے گا
 نہ اس وقت خدا کی راہ میں ملے گا
 اچھا ہے خدا کی راہ میں ملے گا
 وہ اس راہ میں ملے گا
 کو حقہ کہتے ہیں کہ اس راہ میں ملے گا
 اس راہ میں ملے گا
 کی بنا پر وہ حقہ کہتے ہیں کہ اس راہ میں ملے گا
 اس راہ میں ملے گا
 کہ اس راہ میں ملے گا
 اس راہ میں ملے گا
 کہ اس راہ میں ملے گا
 اس راہ میں ملے گا

[illegible][illegible]

Handwritten text in Arabic script, likely a title or chapter heading, located at the top of the page.

میں نے اس کی صورت اورادارہ
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ان
صالحین کے لئے ہے جو دینی امت کو رہنمائی دیں۔
کیا یہ نہیں سمجھتے کہ اگرچہ یہ لوگ دنیاوی امور میں کامیاب ہو سکتے ہیں لیکن ان کی زندگی بھر کا مقصد صرف اللہ کی رضا ہے۔

ایک کھیا میں ستر واری کیتے ستر ہزاراں
 رب فرمایا ستر ہزاراں واری ستر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجھ حساب غذاؤں
 یا راں عرض کیتا وہ ہوں کہ ہر پال عملانوالے
 بھی جہیز ہر کھانہ دو کھانہ پلو چھ شکر آبی کرے
 جو ظلم ہوں صبر کر بہن بخشیدوں میریاں
 جو دیندار ہیں کہ نجات دینا عرض نہ کافی
 بھی دل حاضر عورت ارادہ کی کھد کھد صبا میں
 جو عورت مرضی چھ صبر کی محمول باہر تاپیں
 جو مومن خوف اللہ رکھن دن کر زاری
 تاکھا تا پینا دو قہماند رکھت کذت کارن
 اینہاں عملانوالے جنت باجھ حساب جاسن
 جو مومن صبر کرن چھ سختی تنگی ہو رہیاری
 راضی بہن اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناہیں
 روز قیامت یاد نہا نہوں بخش باجھ حساباں
 جاں صحت ہو عافیت والے کھین نہاں شاناں
 فر حکم ہو بھی دفرقی ہوں فرقہ ہک کھاراں

بنی کہیا کچھ تو آئی کرتوں ودھ شماراں
 تو نے کر دتے چارار اب ایہ بھوی وہ پھ شماراں
 جو نہ کر رضی ہویں پیار کر سات فی حسابوں
 حضرت اکھیا کئی فرقے وہ ہاک شہید زلے
 تے جہیز مومن شوق گن رتیں نال ذکرے
 جو کرن تحمل لو کاں تھیں جہیز مومن کرن لڑایاں
 جو جاون جج یا عمری وہ چھ موت نہا نہوں لئی
 جو طلب علیہ پوچھ ہنیتہ فرے دینی راہیں
 جو مایا نہاں راضی کھن رنج نہ کرن کدہاں
 جو دنیا نال نہ رغبت رکھن دل کرن پیاری
 نادو دو جانے بہن پوشا کاں اندر فقر گزارن
 گوناں فی نعمت خوشیاں جنت اندر پاسن
 نہ کرن قصو نماز روزیو چھ روزہ طیفہ جاری
 تنگی فرحت تہیں جان شرک کرن کدہاں
 نا انہاں عمل نزارو تو لن کھولن کتا باں
 ماچا ہن دنیا و چہ ہزاراں کھ ہوں ابداناں
 دو جافرقہ اہل ایماناں نیکان تے بدکاراں

ایک کھیا میں ستر واری کیتے ستر ہزاراں
 رب فرمایا ستر ہزاراں واری ستر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجھ حساب غذاؤں
 یا راں عرض کیتا وہ ہوں کہ ہر پال عملانوالے
 بھی جہیز ہر کھانہ دو کھانہ پلو چھ شکر آبی کرے
 جو ظلم ہوں صبر کر بہن بخشیدوں میریاں
 جو دیندار ہیں کہ نجات دینا عرض نہ کافی
 بھی دل حاضر عورت ارادہ کی کھد کھد صبا میں
 جو عورت مرضی چھ صبر کی محمول باہر تاپیں
 جو مومن خوف اللہ رکھن دن کر زاری
 تاکھا تا پینا دو قہماند رکھت کذت کارن
 اینہاں عملانوالے جنت باجھ حساب جاسن
 جو مومن صبر کرن چھ سختی تنگی ہو رہیاری
 راضی بہن اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناہیں
 روز قیامت یاد نہا نہوں بخش باجھ حساباں
 جاں صحت ہو عافیت والے کھین نہاں شاناں
 فر حکم ہو بھی دفرقی ہوں فرقہ ہک کھاراں

۷۵
 ایک کھیا میں ستر واری کیتے ستر ہزاراں
 رب فرمایا ستر ہزاراں واری ستر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجھ حساب غذاؤں
 یا راں عرض کیتا وہ ہوں کہ ہر پال عملانوالے
 بھی جہیز ہر کھانہ دو کھانہ پلو چھ شکر آبی کرے
 جو ظلم ہوں صبر کر بہن بخشیدوں میریاں
 جو دیندار ہیں کہ نجات دینا عرض نہ کافی
 بھی دل حاضر عورت ارادہ کی کھد کھد صبا میں
 جو عورت مرضی چھ صبر کی محمول باہر تاپیں
 جو مومن خوف اللہ رکھن دن کر زاری
 تاکھا تا پینا دو قہماند رکھت کذت کارن
 اینہاں عملانوالے جنت باجھ حساب جاسن
 جو مومن صبر کرن چھ سختی تنگی ہو رہیاری
 راضی بہن اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناہیں
 روز قیامت یاد نہا نہوں بخش باجھ حساباں
 جاں صحت ہو عافیت والے کھین نہاں شاناں
 فر حکم ہو بھی دفرقی ہوں فرقہ ہک کھاراں

ایک کھیا میں ستر واری کیتے ستر ہزاراں
 رب فرمایا ستر ہزاراں واری ستر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجھ حساب غذاؤں
 یا راں عرض کیتا وہ ہوں کہ ہر پال عملانوالے
 بھی جہیز ہر کھانہ دو کھانہ پلو چھ شکر آبی کرے
 جو ظلم ہوں صبر کر بہن بخشیدوں میریاں
 جو دیندار ہیں کہ نجات دینا عرض نہ کافی
 بھی دل حاضر عورت ارادہ کی کھد کھد صبا میں
 جو عورت مرضی چھ صبر کی محمول باہر تاپیں
 جو مومن خوف اللہ رکھن دن کر زاری
 تاکھا تا پینا دو قہماند رکھت کذت کارن
 اینہاں عملانوالے جنت باجھ حساب جاسن
 جو مومن صبر کرن چھ سختی تنگی ہو رہیاری
 راضی بہن اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناہیں
 روز قیامت یاد نہا نہوں بخش باجھ حساباں
 جاں صحت ہو عافیت والے کھین نہاں شاناں
 فر حکم ہو بھی دفرقی ہوں فرقہ ہک کھاراں

۳۴ یعنی قدرت کا طے سے انکی حفاظت اور پردہ رسانی کا

تساں ایسا عذر مار جان قصو کہیتوئے
 فیروز ارسی عذر سناوے طاعت ساں نہ ہوئی
 ایوب صابر لوں حاضر کر کے آکھے پاک الہی
 اس کیوں قصا نماز نہ کہیتی ناچھ حکم عدد ولی
 یہ عذر قبول نہ پوساڈ الایق دوزخ ہوئی
 وس ساڈے کچہ ناہ آہ پیگئے وس پرانے
 یوسف نوں چا ضر کر کے انہاتوں فرماوے
 اس میرا حکم عدل نہ کہیتا ختی سر پر جالی
 قصا نماز نہ کہیتی کاٹی سبیر بجایا یا
 تساں حکم میری قدرتہ جانا کوئے عذر تباوے
 جوکر نصیحت لوکاں تائیں بدراہ تہاے
 وہ منبر نوری اپر ہسی اندر دوزخ شرفے
 جو دینی علم سکھاے لوکان ہسی منبر سولے
 سندس استبرق داسوچ پرے فرش چھلے
 ہاگن دوزخ وچوں نکل مندی شکل ڈراے
 دو جا اللہ باجھوچے مشرک مشرک سناوے
 باب پہنچی گون دوزخ وچوں نکلے کے ہکاراں

عذر نہ مول قبول تساؤ ادو رخ چالیوئے
لاچار می نہیں قضا نمازاں ہو قصہ نہ کوئی
سارے بدن پہ اُس کیڑے سخت بیماری آئی
ایسا عذر تساں کدرا کیتی جان فضولی
فر عذر غلام لیا دن کھن میں مصیبت ہوئی
پڑ ہی نماز نہ کہاں دیو چنیک نہ عمل کمائے
استوں قید نہ لیجا کیتا مندا کم تہا دے
اُسری گل بہنیں ہرگز اوہ پر یائی والی
تساں مالک ایسے آئے کیوں تساں عرض نہایا
اب عذر قبول مول تساؤ ادو رخ اندر جاؤ
بجے منے ایس نصیحت کوئی رید اولی ہو جائے
بتی شہید کرن اس لیاں آیا وچ خیر دے
جو گنبد پڑے دیو چد بہر یا چڑے ہوا ہر پتے
ایہ دوویں قسم باریکے گا ہڑا دیے سکہ آئے
ترنیہ ٹولیا نتوں ڈھونڈ اول جو تصویر بناوے
سیرجیا کرے جو ظلم غریباں خوئی پڑ لیجاوے
کتھے اوہ جوناہ نصیحت سنے نال ہکاراں

یہی باتی رہی تھی وہ ان کی خدمت والا
تھی اور اس کی کجی کی حالت سات
سال تک اس کی پرستش
اس کی تھیں

[illegible][illegible]

کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے

و ذکر مہجبات شفاعت و اسباب حیران آن

<p> اکیاں حافظ ہوشیاراں بھی مہجبت صلحا والی صدقہ ذکر تلاوت عمر حج جہاد سی ساراں باجھولن شفاعت تاہیں نہایت جماعت جو سونہ ملک بھی آیت کرسی ہر اعمال بھی کرد نیکان یاس پور کیمیت اولی و چھ کتاباں ختم نبیاں کرن شفاعت کبریٰ حیران تا حضرت ختم نبیاں کرسی پچھے ذکر جوہری ہر ہر نبی شفاعت کرسی امت اپنی تاہیں بھی مومن نیک شفاعت کرن جو پیمان کاراں راہ و چھ ہک ہشتی مسی عاصی اوس پچھانے عاصی کہو توجا تا مینوں کہے ہشتی نہیں یا مسواک یا پانی دتا یا کوئی کم بنایا سجدہ پے کے کر دے عاہیں رب کرے مہربانی چھٹ غذاہوں جنت اندر نہج لے اوہ جانیں ختم نبیاں کے شفاعت نال کلی ابراہاں نل شفاعت اعلیٰ درجے پاؤں جوش پہلے </p>	<p> ہے برحق شفاعت نبیاں دیں بھی علما و اہل ہو شفاعت علما نیکان نری جو نمازاں جنہوں با اجازت دیسی کرسی وہ شفاعت پنجین جانیں حق شفاعت اول و چھ قبروں نبی ولی ہو صلح بند کرن شفاعت غذاہاں دو جا و چھ میدان حشر و عام خلافت کارن جان سپہ پیغمبر سل ورسن ماسے دم نہ کافی نیز جماعت شفاعت ہوسے بعد حساب سزائیں شیعہ علما را ولبراکرین اپنیاں تا بعد اراں ہک عاصی قوں پکر فرشتے دو رخ طرف سدائے اس کو پاس لیچلو مینوں کہے فرشتیاں تاہیں عاصی کہے میں و ز فلا نے تینوں طعام کھوایا جاں اوہ نیک پچھانے انہوں نہ کہ تپہ نشانی حکم ہو دین بخشتیاں انہوں نہ قبول عاہیں چوتھا جاں و چھ رخ ڈالن بدکاراں گنہگاراں بخوان جاو چھ جنت داخل چون مومن سارے </p>
--	--

کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے

کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے کفر سے ایمان لایا اس کی شفاعت ہے
 کہ جس نے ایمان سے کفر لایا اس کی شفاعت ہے

اللہ تعالیٰ نے
فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے شفاعت
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے

وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے

وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے
وہ میرے واسطے دعا
کے واسطے دعا کرے

<p>اول دیکھ قیامت سمیت خلقت کئے روئے دو جہا وقت حساب کسی لون چٹک پڑ کرین کرے شفاعت شافع اکھے یارب کر آسانی تریکہ جبر غالب ہوئی فتیریاں والا رب قبولے بخشے انوں رحمت شامل ہوئی نیک و نجن دھجرت علون یاں میں بخشائیں نیرکاں اس فضل دی ہوئی سادہ حضروالی اودہ نیت دوزخ وچ رہے جس کلمہ پڑھیا بچاؤں جے بریا یاں بدلے ساڑن جد کہ یاہر آئے جے سوکر شفاعت اسدی بخش مول نہوئی</p>	<p>لکھیا وچ کیمیل شفاعت کتنی وچہیں ہوو نال شفاعت ختم نبیاں لوک آرام کرین چھوٹی وڈی بات کچھ پسین ہوسی سخت حیرانی فضلوں کرن عابیت انوں کن حساب سکھلا پڑے پسین دوزخ دیول کرے شفاعت کوئی حضرت کیم شفاعت میری ہوئی یا تائیں میں جہیاں بہ کار انوں امید شفاعت الی کرے پرہیز جو کفر شرک نہیں گیا جہانوں بھانویں لکھتا کہ کبیرا وڈرک جنت جاوے کافر شرک کایم سٹرس کرے شفاعت نہ کوئی</p>
--	--

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ تَجْعَلُ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ
وَأَنَا خَتَمُ النَّبِيِّينَ دَعْوَتِي شَفَاعَةٌ لَا أُقْبَلُ إِلَّا بِكُفْرٍ أَوْ قَتْلٍ أَوْ نَكَاحٍ أَوْ شَيْءٍ اللَّهُ
تَعَالَى طَلَبَ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا هـ مَسْكُوتٌ ١٨٦

<p>شکر کوں کرو پرہیز بہر اوں نیوے مول نہ جاو</p>	<p>تدبیر کرن شفاعت حضرت بخش بدی پاو</p>
--	---

ذکر اعمال موجب شفاعت

<p>حضرت کہہا جو کر زیارت میری وچ حیاتی جو پڑی دعا یہ بانگوں پہچے جو شہو ایہائی</p>	<p>یا کر زیارت قبر میری جیکوئی بعد حاتی حق شفاعت انہاں کارن میرا پڑ آئی</p>
--	---

کافر
مشرک
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر

کافر
مشرک
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر

کافر
مشرک
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر
کافر

وہیں دوزخ کے دروازے ہیں کہ وہاں
ہو اور اس میں اکثر عورتیں داخل
ہوتی ہیں۔

عابد بہت دنیا اندراپنا آپ بجاوے
 عالم بہت آپ بچے ہو خلقت بہت بجاوے
 کرے شہید شفاعت خویشاں شترود برکاراں
 جو دنیا اندر مومن کرو العنت اہل ایماناں
 بھی مہر عالم بہشتی چہیز کر سن بہ شفاعت
 کوئی دینی کوئی شہر حملے کوئی وٹے قبیلے
 جو اہل ایماناں طفل نبائع دنیا تے مڑے
 چھترن نہالے لڑکے مڑے دیتا تے ہوں
 حکم ہوئی چہ جنت جا ہو لڑکے گھن ناہیں۔
 مڑ مڑ حکم انیویں ہی ہوئی ایہو عرض کر سن
 بھی مہ رمضان شفاعت کر سی صورت خوب بناو
 کہسی کھا دن پویشہوت میں نہاں بند کرایا
 بھی نیویں کر قرآن شفاعت کہو میں ات جگایا
 جو خوشیاں نال ہو تدری کھدرم انہاں بخشا و
 کرے امانت انہاں شفاعت جہاں سمحال پہنچا
 بیان شفاعت بعد از در آمدن و روز رخ و کیفیت آن بموجب

بدلہ اسرار و شرف اول جنت جاوے
 سوئی بدلہ آپ بچے ہو بہشتی خلق چھوڑا و
 تے چوہنہ ضیاءندی حاجی کر سی چہیز لایق ناراں
 اس مول شفاعت قبول ہوئی کارن ہنہ ناراں
 کوئی بکری کوئی چوہنہ ہنہ اندی کوئی وڈی جات
 بدکار اندی کر سن شفاعت بن نیک ویلے
 تے عرشہ ہا ہاں تائیں بہ شفاعت کرے
 جنت و دروازے آنے کارن عرض کھوسن
 حد نامناپ اسکو جاسن جاساں سین تائیں
 رب جم کر سی صحت ہا ہاں نال لے سین
 جہاں وزے رکھے اسوچہ انہاں ن بخشائے
 اس کارن روئے رکھے انہاں بخش خدایا
 اس کارن پڑھیں منہاں انہاں بخش خدایا
 بھی کچھ شفاعت کر سی جو ج عمرے جاوے
 ایویں کلمہ پاک شفاعت چہ حدیثاں آئی
 بیان شفاعت بعد از در آمدن و روز رخ و کیفیت آن بموجب

اجاد میت صحیحہ مضمرہ

الحمد للہ علی ما فیہ من النعمان
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے

۱۲۱
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے

۸۳
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے

۱۲۱
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے
 کہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے

کہیں ملک جو دوزخ اندر باقی اچے نہ ہوں
کدھ دوزخ تھیں امت اپنی حکم ہوئی حمانوں
پھر حضرت کہیں نبیاں لیاں صحابا علمانوں
یا درکن سب تو تیا دن کدھ کدھ ملک لیاوں
فرز کجیاری کے تلا لیشن یک صیب الہی
فرسیدیوں پچھے عرض کر لسی اذن ہوئی حمانوں
فرگے دانگوں نال نبیاں یاران نابعداراں
اس شفاعتوں پچھے امت اچھو دو تر نیاں
فر اہل ایمانناں چوں رہی دوزخ نہ کوئی۔
اللہ پاک پچھاتا انہاں شرک مول کیتوئے
حضرت طلبان دی کسی انہاں شفاعت تیاں
کا فر شرک طغے کرس دوزخ چو انہاں توں
ادھ جھکڑا جنت ہونی تسانیم دچھ جیدو کرد
چوش کے فر غیبت بدی قسم کے فراتے
فر قدرت دی مٹھ دوزخ وچوں بھر کے باہر نکالے
آخر روز حشر ہے جو ہے سال نیجاہ ہزاراں
سب دوزخ تھیں نکل جسے سٹر بل ہوئے کو نکلا
نرت انہاں جسے ثابت تاتے باہر آون۔

سلمے صبح جاری مسلم میں انش
 کی حدیث کے اخیرین مذکور کرنا حضرت
 علیؓ نے اس طریقہ کے حکم کو کیا ہے جو
 میں مسرر ہو گیا ہے خدا یا میں جو
 مسرر تھا ہے اشد با کلمہ ہے تھوڑا
 سی جاو گیا اور سوال کرو تو میں دیا
 قبول ہوئی تو میں کہو گا یا رب امی
 امی یعنی خالے رب میری امت کہ
 خوش رہا یا خوش رہا یا خوش رہا
 یا جان ہو اس کے دوزخ سے نکال
 اگر کیا ہی کر دینا چھ
 شکر ہے

را تو نہیں چاہی
 آؤنگا اور انکی خدمت
 میں پڑونگا۔ پہرہ جاوے گی اور چاہی
 سر اٹھاؤ اور ہوتا ہی باقی چاہی
 اور سوال کروں گا۔ بارب
 ہوگی تو میں یہی کہوں گا جو جس
 رہتی اتنی۔ پھر حکم ہوگا اور ان کو
 دل میں ذرہ بھر رانی نہ رہے گی
 اسکو کھال اور تو میں کہہ رہا ہوں
 کہونگا۔ جس کو لوٹ کر آؤنگا تو
 ہی طرح انفرنگ کی خدمت کرے گا

۸۵

ایں طرح سے تھا اور کہ ہندوستانی بات
سے جاوے گی اور انگوٹھیں دیا اور
اور ہندوستان کو ہندوستانی شفاعت
قبول ہوئی تو حکم ہو گا جو اور
جس کے دل میں روئی ہو گا جو اور
چھوٹے دارنے کے برابر بیان ہو اسے
دور سے نکال کر پھر جس جا کر ایسا
کریں اس کے پھر جس چھوٹی سر تر ہو
جس میں کہہ دوں گا کہ وہ نکال پھر
مسٹر ادا اور بات کو ہندوستانی بات
نعت کر قبول ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فریبے پائیں دوزخ و گشت نال گناہاں
 جنت دوزخ نہ موضع نام اعراف ایہائی۔
 اہل جنت ہو دوزخیاندا حال گھوڑ میاں
 دوزخیاندا حال جے ویکھن بہشت خوف سکاوے
 اسپر ایہ تسی دل نوں دوزخ جاسن ناپیں
 دوزخیاندا بہشتیاندا نال کریں باتاں
 کہیں مسلم بہشتیانوں ہو دیہن مبارکیاں
 جاناں دوزخیانوں دیکھ چکان کہن پکارا نہاتوں
 فرشتیانوں کرن اشارت بہشت غریب آہے
 جواہراں حرمت کدنی ہوسی ہو یا حکم نہاتوں
 جنہاں نیکیاں لپ جس جنت جاسن ساسے
 نیکی بدی برابر جنہاں چہ اعراف کھلو سن
 ناوا نہاں شیرک نہ کفر کما یا تانیکی بریائی
 تے نہاں ہوش شغل نہ آراستہ نیہ بوانے
 بعض روایت اندر فرق ہوئے بھی آئے
 یا نال کھاراں جنگ کری کو پا پیو یا چھڑیاں
 پا پیو چہرا پی چھوڑے محو انہاں ترسانے

تے بعضے وہ چہ عرف کھلوس سنوں تان تنہاں
 نا اوکھے لغت جنت کی نادورخ بریانی
 بجاہ ہزار و ہرید او دن اوکھے انہاں یہاں
 جنتیاں دل و کھین ترس صبر آرام نہ آوے
 پاک امید و جنت جاس او رک جد الہاں
 دوہاں فریاں اوہ چھان ہر کات صفائاں
 دوزخیانوں طغے مارن کفر نفاق فساداں
 چونکہ مال ہنکار نہ کیتا ہرگز رفع تساموں
 اوہ و کھو تیس حق جہانے قہاں کرد سہاے
 وچ بہشتی نعمت لٹو نہ غم خوف تساموں
 تے جہان یاں غالب ہوس دوزخ جان چار
 تے جہاں خیر نہ پچی نیاں او بھی اٹھے ہوس
 و انگ حیواناں کھاوں ہیوں تہو عمر و نجائی
 باطل حق نہ کچھ سچا تا ہوس اوس مکاتے
 ہک تپیاں تائیں غصے کر کے علم ٹپھن جو جائے
 یار حج و حجے کر سچ انہاں توں گھیرت او دیاں
 ایہ تری وہ چہ عرف کھلوس جنت چہ نہ جانے

اسلام الفکر میں کہا وہ عجیب
وہی دیار ہے جس کا ذکر خدا تعالیٰ
نے اپنے اس قول میں فرمایا ہے کہ
پہنچتم بہ دیار رب العزت
درمیان ایک دیار بنا کر جس کے
لئے دروازہ ہے اور صراط کے بیان
میں فرمایا ہے اور اسی دیار کا نام
اعراف ہے اور عرف میں اس کے
معرکے اور سدی کے نام لے کر
کہا کہ اعراف میں اس کے
معرکے اور سدی کے نام لے کر
کہا کہ اعراف میں اس کے
معرکے اور سدی کے نام لے کر

[illegible]

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے رب سے سنا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔
 اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے رب سے سنا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔
 اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے رب سے سنا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

<p> میں میں بہت اسان حکم دے چکا ہے ایہ آتش پوند مول نہ شے ڈکے لوں بجائوں تے دو جافر قدو دنیا اندر جیکہ حکم سنیدے نفس شیطانی تاج ہو نہ رسم ہر دم بلا میں انہاں میرا حکم نہ حاضر منیاں کیا عذر بہانے اوہ پہلا فرقہ مخلص بند جنت جاوے ساکر </p>	<p> جو حدایت میری متوں شرک مول کیرا ہے اوہ حکم سکھا دینا والے کرے صدق ایمانوں ایہ حکم قبول کرے ہرگز کوٹے عذر بنیدے لکھ حاجت ہو شہوت آفت نیا دلیا نیتیں تا دنیا اندر کیونکر منے حکم میرا غائبانے تے دو جافر قدو بغیر ماناں اخل ہوں ناکے </p>
---	--

بیان حساب جنیاں پر یاں حیوانات و کیفیت ثواب جنیاں اہل ایمان

<p> جو پیری بھی آدم دانگوں مثل حیواناں میں وہ پیر پیر رحمن اللہ نے دے ثواب غنایاں جو کافر جن سوچ جہنم میں شگ نہ کوئی بعض کہن بہشت نہ پس ہوں خاک ہو جاں یہ پیر پاک مل نہ ہوں جنت والیاں میں اوہ مومن جن سکونت کر جنت گردنواں وانگ رعیت جو روئیاں نعمت بخش لیان بعض اکھن ناک ہوں جنت اندر جا میں جو آدم جنباں باجہ خلائق جانوراں حیواناں اوہ ہیکہ جو جہنم بدالین وچہ روایت آیا </p>	<p> بعض مومن بعض کافرے فرمان گنا میں آدم جن برابر رکھے ساریاں دے خطایاں جو مومن جن ثواب انہاں سوچ بخت اماں ہوئی بعض کہن ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں پاس جو جنت بختیا خاص اللہ نے حضرت آدم میں آدن جاوے جنت اندر پکرن نفع مباحی کھاوے پین حوران کھن لذت رحت پاون آدم دانگوں کھاس پس نا کچھ فرق جزا میں انہاں کھدوتے تم جو کیا یا کچھ ظلم انساناں چونگ والی نے گھوئی نول چہ نیا سنگ لگایا </p>
--	---

۹۱
 جو کافر جن سوچ جہنم میں شگ نہ کوئی
 بعض کہن بہشت نہ پس ہوں خاک ہو جاں
 یہ پیر پاک مل نہ ہوں جنت والیاں میں
 اوہ مومن جن سکونت کر جنت گردنواں
 وانگ رعیت جو روئیاں نعمت بخش لیان
 بعض اکھن ناک ہوں جنت اندر جا میں
 جو آدم جنباں باجہ خلائق جانوراں حیواناں
 اوہ ہیکہ جو جہنم بدالین وچہ روایت آیا

بعض کافرے فرمان گنا میں
 آدم جن برابر رکھے ساریاں دے خطایاں
 جو مومن جن ثواب انہاں سوچ بخت اماں ہوئی
 بعض کہن ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں پاس
 جو جنت بختیا خاص اللہ نے حضرت آدم میں
 آدن جاوے جنت اندر پکرن نفع مباحی
 کھاوے پین حوران کھن لذت رحت پاون
 آدم دانگوں کھاس پس نا کچھ فرق جزا میں
 انہاں کھدوتے تم جو کیا یا کچھ ظلم انساناں
 چونگ والی نے گھوئی نول چہ نیا سنگ لگایا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک سال تک روزانہ اپنے دل سے توبہ کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ میں توبہ کرنے والوں میں سے ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمادے تو اللہ تعالیٰ اس کی ساری گناہوں کو بخش دے گا اور اس کو جہنم سے بچا دے گا۔

کعبہ تھے کہ وہ طور بھی پھر مسجد اقصیٰ والا بھی تھاں مسجد نبوی جس سے حضرت تکبہ کرے جاں روز خسروا پورا ہو سی سال بچا ہنراں اس تکہ کوڑیں پڑیں نہیں مول شمار نکوئی تے دوزخیانوں دکھ عذاباں ہر قسم نہ آیا	بھی روضہ منبر حضرت محمدؐ مگر آریں کمالا صوت خوب جنت دچہ دایم ہوئی کارن ہر د تار روز خلود دوام شروع نالتس حد شماراں جنتیاں ن ثمت ہر دم دین سوانی ہوئی وچہ قرآن حدیثاں ایوں ہرگز رشک نہ آیا
--	---

مناجات در حجاب رب البتربات

سان فضل تیریدی میں ابی عمال آس نکائی دینہ تے رات گناہاں اندر ساری عمر ومانی آوں واحد لاشریک ابی منیم دلوں زباؤں ایہ توں ہی فضل کم تھیں متا میں دچہ خوبی ناہیں بخش مینوں ہو پاپو چویشاں یار آشنا نامی دوزخ کھن مان کریں اس صورت ناہ دکھائیں	خائن عمل نہ چیتے آے ہوش صد کی آئی ہو کسی تے عمل ہو سی کچھ مینوں آس ربانی تے حق رسول محمدؐ جاتا ہے صدق ایمانوں بھی تو ہی فضل کرم تھیں سنوں میری نال ناہیں بھی امت احمد بھی ہر مہن کل خواص عوامی بھی دھیں گرنی بدبو اسدی تھیں کہ فضل بکائیں
--	---

بیان صفت روز رخ و اہم طہقات آن موحیات در کات آن

سَمِعْنَا آتَيْنَاكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ آتَيْنَاكَ آيَاتِنَا حَسَنَةً

یار بخش بھلیائی نیکی سانوں دیں جہانی بکدنیہ پاس نہیدے آیا جبرائیل فرشتہ آکھیں حضرت دیکھ آیا میں روح قبر ابی	تے رکھ پناہ عذاب آتیں تھیں بخش میں مانی رنگ تعمیر خوں ہو یا پچھیا نبی شریعت خوفوں نگ ہو یا تغیر اسدی دیکھ تباہی
---	---

۱۱ منہ ۱۲ منہ ۱۳ منہ ۱۴ منہ ۱۵ منہ ۱۶ منہ ۱۷ منہ ۱۸ منہ ۱۹ منہ ۲۰ منہ ۲۱ منہ ۲۲ منہ ۲۳ منہ ۲۴ منہ ۲۵ منہ ۲۶ منہ ۲۷ منہ ۲۸ منہ ۲۹ منہ ۳۰ منہ ۳۱ منہ ۳۲ منہ ۳۳ منہ ۳۴ منہ ۳۵ منہ ۳۶ منہ ۳۷ منہ ۳۸ منہ ۳۹ منہ ۴۰ منہ ۴۱ منہ ۴۲ منہ ۴۳ منہ ۴۴ منہ ۴۵ منہ ۴۶ منہ ۴۷ منہ ۴۸ منہ ۴۹ منہ ۵۰ منہ ۵۱ منہ ۵۲ منہ ۵۳ منہ ۵۴ منہ ۵۵ منہ ۵۶ منہ ۵۷ منہ ۵۸ منہ ۵۹ منہ ۶۰ منہ ۶۱ منہ ۶۲ منہ ۶۳ منہ ۶۴ منہ ۶۵ منہ ۶۶ منہ ۶۷ منہ ۶۸ منہ ۶۹ منہ ۷۰ منہ ۷۱ منہ ۷۲ منہ ۷۳ منہ ۷۴ منہ ۷۵ منہ ۷۶ منہ ۷۷ منہ ۷۸ منہ ۷۹ منہ ۸۰ منہ ۸۱ منہ ۸۲ منہ ۸۳ منہ ۸۴ منہ ۸۵ منہ ۸۶ منہ ۸۷ منہ ۸۸ منہ ۸۹ منہ ۹۰ منہ ۹۱ منہ ۹۲ منہ ۹۳ منہ ۹۴ منہ ۹۵ منہ ۹۶ منہ ۹۷ منہ ۹۸ منہ ۹۹ منہ ۱۰۰ منہ

(دیکھو ۹۶)

۱۵ اپنے اندر غفلت نہ فرمایا کہ اپنے
ظہان کے ہیں اور وہ انہیں لپکا کر لے گا
پھر ہوا کو اس میں آگ جلی کرے
چند ہفتے بعد ۲۰

کفار تمہارا فرشتے اُپر اس چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں یہاں	پھر وہ قہر لے کر لوٹنا وں پھر ہر در سے دے دن اودہ تہا سخت جو تہہ دھڑ کوئی کہہ دینی گجاو
--	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سِرًّا بَيْنَهُمْ قَطِرَانٌ وَخَشِي وَيَجْهَهُمُ النَّاسُ مَرَّةً اِرْبَعًا مِّنْ يَّوْمٍ

خبر فرشتہ بری اپنا کاتھیں بھلاواری تیس رب و گلوچہ گند رال منڈے قرش فوش صحت آشدی آتش چپٹ لوارا	تے جیون تھیں کھڑی بہتر مرنا دیکھ خواری پھر کے آگ بجھے کہ اینس جہ ساٹے گالے جے کہہ ہاراں آتے کھن گالے رت پھڑاں
---	---

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ خَيْرُ نَزْلٍ لَا أَمْ شَجَرَةَ الزَّقْوَمِ إِنْ جَعَلْنَاهَا قُتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ
إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ زُؤَسُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُمْ
لَا يَكُونُ مِنْهُمْ لِمَا يُؤْتُونَ مِنْهَا الْبَطُونَ هُتَمَاتٍ لَهُمْ عَلَيْهَا الشُّوْبَا مِنْ حَبِيمٍ
لُّقْمَاتٍ مَّرْجَعُهُمْ لَا إِلَى الْحَبِيمِ إِنَّهُمْ أَكْفَوْا أَبَاكُمْ ضَالِّينَ
يُحْمَدُ عَلَيْكَ اِنْتَارَهُمْ يُهْرَعُونَ هُتَمَاتٍ وَالصَّافَاتِ سِس ۲۳ پ ۳

دوزخ اندر کھانا تھوہر ہر صریح ایہاں اودہ نفوس ہر اصل جم اندر ب قد نال و بائی اودہ دوزی سخت زہر تھیں جس کو پدو دیا میں بکھمے مے کھان سنون بھرس پٹ منجاو	پیٹ اندر جس کھاؤں آندہ ہر گز ہے نکانی اس دوا اندر ننگوں خوشے جہر قرآنوں کی دیہ یا خراب من اودہ کھانا کافر تائیں وندز بان لبان جیڑوسن آندہ و جہ و ساؤں
---	--

قَالَ اللَّهُ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقْوَمِ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ لَمُحْلٌ يُغْلَى فِي الْبَطُونَ كَغَلَى
الْحَبِيمِ هُتَمَاتٍ وَلَا فَاعْتَلَوْهُ إِلَى سَوَاءِ الْحَبِيمِ ثُمَّ صَبُّوا قُوتًا رَّائِسَهُ

جانی ہے ۲۰
خبر فرشتہ بری اپنا کاتھیں بھلاواری
تیس رب و گلوچہ گند رال منڈے
قرش فوش صحت آشدی آتش چپٹ لوارا
جے کہہ ہاراں آتے کھن گالے رت پھڑاں
کھا کھٹ پھر لپکا کر لے گا
پھر ہوا کو اس میں آگ جلی کرے
چند ہفتے بعد ۲۰

۹۷
۱۴ منہ
۱۵ اپنے اندر غفلت نہ فرمایا کہ اپنے
ظہان کے ہیں اور وہ انہیں لپکا کر لے گا
پھر ہوا کو اس میں آگ جلی کرے
چند ہفتے بعد ۲۰
۱۶ منہ
۱۷ اپنے اندر غفلت نہ فرمایا کہ اپنے
ظہان کے ہیں اور وہ انہیں لپکا کر لے گا
پھر ہوا کو اس میں آگ جلی کرے
چند ہفتے بعد ۲۰

۱۲ منہ سے زیادہ گرم ۱۲ منہ سے زیادہ سرد
۱۲ منہ سے زیادہ گرم ۱۲ منہ سے زیادہ سرد

کٹ کٹ ماس بہا نہ اکھاسن نہ نہ کافی منگی موت ملی ہرگز سخت ہوئی رسوائی
بیان سوال کردن کافراں ملائک زبانیہ را و مالک را و عرض
کردن ایشان پد گاہ پروردگار عزوجل

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لَخَزَنَةٌ جَهَنَّمُ ادْعُوا رَبَّكُمْ يَخَفِتْ عَنَّا
يَوْمَ مَا فِيْنَ الْعَذَابِ قَالُوا آؤْ لَمْ تَكُنْ تَدْعُوْهُمْ سُبْحَكُمْ بِالْبَيْتَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوْا
كَادُّعُوْا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ؕ سورة حم مومن س ۲۸ پ ۳

کافر وچہ عذابان ستریں سن سال نہراں عاجز ہو کر ملکات میں کرسن عرض پکاراں
جو کرو و عاصرا و ندرساںوں بہدینہ کے آسانی بہدن کر تخفیف عذابوں فضل کرے رحمانی
کہن فرشتے بنی تساون نیا وچہ نہ آئے انہاں کفر شرک نہیں منع نہ کیا و عذاب سنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكُمْ اَلْقِيْ فِيْهَا قَوْحٌ سَاكُمُ حَرْثٌ مِّمَّا كَفَرْتُمْ نَذِيْرٌ قَالُوا بَلٰى
قَدْ جَاءَ قَاتِلُنَا يُرُوْهُ فَكُنْ يٰنَا وَكُنَّا مَا تُلْكُ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا لَآئِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرَةٍ ؕ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرَةِ وَقَالُوْا
يٰذِيْ نَبْهٍ فَسَحْقًا اِلَّا صٰحِبَ السَّعِيْرَةِ سورة ملک س ۲۹ پ ۱

کافر کہن بنی آئے تے بہروں بہت ڈرایا پر شامت نفسوں اسان منیاں جو کچھ انہاں سنایا
اساں کہا کچھ ریت بھیجا تاں طوفان بنایا دلوں بنا کر مسئلے کوئے ریدے فٹے لایا
تیس آپ ہڈے مگر اہی اندر لایا سخت ستریں بسا اقرار کفر و کرسن پد اعمال ادا میں
جے اوتھے بات رسولاں شکر سمجھ قبول کریندے چنگے سخت اساوئے ہوندے دوزخ لاج نہ پوندے

۹۹
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
۰
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

از نذر کیا پس با عیسی پیر و
 اقرار کیا کیا پس با عیسی پیر و
 دستگیر و بی کسی چو دست
 هم بیان کرد که چو دست
 دوداره هر دو کریمه طلبید
 که چو دست هر دو کریمه طلبید
 قضا کارای جهان نظر می کرد
 قیامت که در نذر کیا پس
 این عیسی از نذر کیا پس
 عیسی از نذر کیا پس
 یکبار در نذر کیا پس
 سوال کرد که چو دست
 چو قیامت که در نذر کیا پس
 تقیر سوالی از نذر کیا پس

سوال کا جواب محمد صوفی
یعنی یہاں کی ایک طرف سے
یعنی اور اسی اس کے خلاف
تین میں ہمیشہ جس کے سبب ہو
اس میں ہمیشہ اس کے سبب ہو
جو دوسری آیت میں مذکور ہے
چنانچہ خداوند الباقی کے
جسب صرف خدا تعالیٰ کی عبادت
کی جاتی تہم ارکان کرتے اور اگر اسکا
کے یہ مقرر کیا جاتا تو ان میں
خدا تعالیٰ کے لئے جو ہر
ہر ایک خدا کا ہر ایک کے لئے
تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر ایک کے لئے
دوسرے کا ہر ایک اور ہر ایک کے لئے
وہیکہ یہاں اور ہر ایک کے لئے
ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے

[illegible][illegible]

جادیگا ۱۲ - ۱۱ - ص ۱۱۱

۱۰۳
 شیئی ما قالو اؤهدنا الله کهد بینکم سوءا علینا اجز عنا ام صبرنا
 ما لنا من فحیص ۵ سورہ ابراہیم ص ۱۳ پ

فرآین چکرین جھگڑا تا بعد از جو ساس
 جو اسن نساٹے پچھے لگے دوچہ سمجھ سیانے
 اوہ کہن اسیں آپ جو بھلے کینا دوسانوں
 ہن اسیں تیں بد دوزخ اندر سن جاتکافی

متبعوں شرراں گورائ طعن کر ن چاس
 ہن کچھ جیلہ کرو مہاؤ فہر غدا بربانے
 چے ب ہدایت نون کروا کرے اسن ساتوں
 جزع فرج یا صبر کر اسن قلع نہ ہرگز رانی

فرآین چکرین جھگڑا تا بعد از جو ساس
 جو اسن نساٹے پچھے لگے دوچہ سمجھ سیانے
 اوہ کہن اسیں آپ جو بھلے کینا دوسانوں
 ہن اسیں تیں بد دوزخ اندر سن جاتکافی

بیان نزاع اہل دوزخ باشیطان و گفتگوئے ایشان در دوزخ

قال الله تعالى وقال الشيطان لئنا قضی الامر ان الله وعدكم وعد الحق
 ووعدتكم فاخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطان الا ان وعودتكم فانا
 نتجهتكم في فلا تلموني وكونوا انفسكم ما ابا مصرخكم وما انتم بمفيعي
 راني كفتت بما اشركتمون من قبل طر ان الظالمين لهم عذاب اب اليمط

ہک اچے بے آتش والے چڑھ کر سدنا
 جو ہے شرار ساڈا کرسی کچھ نہ بیر رانی
 ہن کچھ جیلہ دس خلاصی سختی گھیرا پایا
 وتے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
 تے صی شیطان نساڈا دشمن ظاہر آکھنایا

جمع ہوں چو دوزخ کا فرانہاں شیطان بولا
 کافر ساسے اس دن دوچہ ظن بھلیانی
 کہن لوگ دنیا اندر سانوں تہہ بھلایا
 کہے ابلیس حج اللہ کیلئے وعدے سچ تمامی
 بی رسول تسانوں بھیجے جنت راڈ کھایا

۱۰۳
 سے منک مہول بیشک ظالم جو ہیں
 ان کیلئے عذاب کے لئے دوزخ میں نقل
 عالم التشریل کے لئے دوزخ میں ایک
 کیا کہیں کہنے تو دوسرا منبر
 منبر رکھا جو دیکھتا تو دوسرا اپنے
 پہنچ چکا اور پہنچاؤں کے وال
 سرداروں جمع ہو جاوے گئے انوت
 اس کے پاس جمع ہو جاوے گئے انوت
 ابیں کہیں کیا چاہو وہ وعدہ تو ہوا
 سکا وعدہ کیا چاہو وہ وعدہ تو ہوا
 نے پورا کر دیا اور میں نے شہت

۱۰۳
 ہن کچھ جیلہ دس خلاصی سختی گھیرا پایا
 وتے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
 تے صی شیطان نساڈا دشمن ظاہر آکھنایا

پس ساری جن کو فوت کی خبر دی کہ وہ میری دعا سے بچ گئے ہیں۔
 چنانچہ حضرت کی دعا کی وجہ سے وہ فوت نہ ہوئے۔
 چنانچہ حضرت کی دعا کی وجہ سے وہ فوت نہ ہوئے۔
 چنانچہ حضرت کی دعا کی وجہ سے وہ فوت نہ ہوئے۔

میں خط نہ چھو گئی نہ منجیب کوئی
 تاکہ سے یا ہوں پھر میں کہا کرتوں یہ برائی
 میں صبر اس لادھ پایا دتی آبدار سی
 یہودادیدی رسم نہ چھوڑو ورنہ نیا ہوں
 حال قیامت کہے دھنا نا کوئی اوتھوں آبا
 تسال رسول قرآن نہ منیاصدق تعین کیتا
 ہن منوں کچھ کرو ملامت کر ہواپنے تائیں
 ناں میں توت تسال چھوڑاؤں جو چاہیں رکھو
 حیدر میں جواب شیطاؤں کہ سب کفاراں
 تاجدار کیں لعنت گرداں تے ٹکراں
 پراس جھگڑاؤں نفع نہ کوئی تاکہ راہ خلاصی
 دوزخ قہر خدا باں کوں منگویت بنا ناں
 جو اتھے خوف خدا یوں رو اتھے خوف نہ کوئی
 یعنی دنیا وچ جوڑ دے اتھے ڈرس نا پس
 زون انہاں نہایت نا پس اکھیں نہ سیکاون
 گلہیں بن شگاف اس میں جہنم قلعیاں کھایاں
 فراہاں نہ دیاں وچ پس کا قریہ بر لائے

ناکسہ پر غلبہ کیا گل بھی کدی نہ ہونی
 ناکسہ نیکی کردیاں ہلکیا ظاہر بات سنا
 جو ادرازاں تھیں ہو سکے مشکل حکم الہی
 جو کچھ حال نہ اندازویں تیس بھی اوسو جا ہو
 عالم میں لون بنا وں جاو ساس فرمایا
 تے میں شہنشاہوں اونی اشد اندر لیتا
 میں بھی بھلا تیس بھی بھلے و سب سزائیں
 ناکسہ و جھوٹا وں میں جو کیشا سو چکے
 پھر و جیتوں کر ان علامت سخت طعن نہراں
 بکڑے دی دی لون بدراہی یا کاران
 ہر کام میں ملک لیا وں جو اس جاگہ خاص
 ہستہ جھوڑا و بہتا تو یہ کرو گناہان
 نادر خوف نہ میں باری خبر حدیثوں ہوئی
 تے جہیز نے نیا و پڑے تے ٹھہرس بھاپیں
 سکے نیرے لہو و وں توں نہ دی ماون
 لوہلٹاں چلن وچہ حدیثاں آیاں
 جے کہتا دنیا آوے گزوں جگہ مر جائے

[illegible]

جے ہاں لہ پانی آتھیں وچ دریا ملاے
 دوزخیا توں کہن فرستے ہن کیا دودھ بھائی
 ہن جو داہر کرے ساڈی سدوست کوئی
 لے لے نام پکارن لگس خوشی اشداواں
 بعضے دھی پترنوں سدن کر کر گیزی زاری
 چالی برس پکارن کوکن اوہاں خبر نکائی
 جو یارپ ساڈے خویش سپاڑ شو شخص فلانی
 اوہ جتھے ہیں بلا اساتوں حکم الہی آئے
 ہک وازہ جافلانی و سچ تماشہ کرے
 ویکھن حال خراب نہ اندا گوناگون بلایں
 سنن آواز بچپان یاراں لوک جو دھج واک
 گلین بچہ جہنم والے وچ پتھال تہہ کڑیاں
 جو اس تیں وچ دنیا ہے ہند ہاک ٹکاتے
 اگوں کہن دوزخ والے رور و کر زاری۔

اوہ گندہ تھئے قیامتیاں بیتا کی بجاک
 دنیا وچ جے روند تاہن کیوں تدمی سوئی
 کہن وچ پتھال پہنچے دوست ہے سوئی
 بعضے بیوہ دانیوں سدن بعضی بھین بھوان
 تیں جنت پہنچے چھو اسانوں وچ غذا خاری
 ہکھن اہل پتھال کرسن بقیں سوال عطائی
 جنت وچ نہ اوہ بیون پہنچے کت ٹکاتے
 دوزخ وچ اہن سچہ ہند دیکھو دل بھاوی
 ویکھو حال اوہاں جاکر جے دل خواہش ہر پو
 لے لے نام پکارن ہر تہہ و اشداواں تیں
 چڑھن بہاراں اُپر سار ویکھن کوین سکھائے
 ہکد و جینوں گلان کھن پیریں بیڑیاں
 کس گلوں تیں دوزخ پہنچے ہک نہضت بانی
 جو اسان زان مول پڑھیاں جھلی تر خاری

اس نے محل کیا کہ یہاں سے
 دینے کاغذ دے پائیں اس ساحت و
 باغوں میں ہوں گے سوال کرینگے
 کتنے کاغذ میں کہیں گے ہم خاریوں
 کے اور نہ ہم کا کاغذ لے سکیں

۱۰۵
 کو اور انکار سے گھس پڑے تھے تم
 تھے دلول کے ساتھ اور مجھ جھلکاتے
 موت آئی مہمان و گیل کو سفارش
 کر کے والوں کی سفارش فائدہ نہ
 دینی ۱۲ مس

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۚ اِلَّا اَصْحَابَ الْمَيْمَنِ ۚ فِيْ حِفْظٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ ۚ عَنْ الْجَمِيْنَ ۚ
 مَا سَأَلُكُمْ فِيْ سَعَةِ ۚ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۚ وَ لَمْ نَكُ نَطْعُهُمُ الْمُسْكِيْنَ ۚ
 وَ كُنَّا نَحْمُصُّ مَعَ الْخَاصِيْنَ ۚ وَ كُنَّا نَكْذِبُ بِبَيِّنَاتٍ ۚ حَتّٰى اَنْتَ الْيَقِيْنَ ۚ
 فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ ۚ سُوْرَةُ مَدَّثَرَس ۲۹ پ ۳

فرہن بہشتی دوزخیانوں وعدے اللہ والے
اوہ تساں بھی عدم حق پاکہن یا کچھ فرق سیایا
فر کے شور شرارت آتش و نماں چھک لیجاوی

ساٹے حق ہو گیسے سچے خبر دیہ تیس حالے
تار و رو کہن حق ہو گیسے ذرہ فرق نہ پایا
لو کہ بہشتی و یکہ تماشا ہر کوئی گھروں آوے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

إِنْ أَكْرَمَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْلَمَهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ط سوره حجرات رس ۲۶ پ ۴۷

حکم الہی ہوسی لوکاں میں تساں آکھ سنایا
ایہ گل تساں قبول تیکیتی اپنی ہو رہی بنائی
تساں شرف تسوں جاتی چاڑتے وڈیائی
جو میں اکرم آپ بنائی انماں اکرام کر لیاں
جو دنیا وچ عبادت میری کرے نالے دُورے
تے جہناں میرا حکم نہ بنیاں تساں شان غروں
جسوں کمی عذاب نہایت کفار تھیں ہوسی
ہاں دیوانگ مانع جو اُسدا جوش کرے آشکارا
تے اوہ آکھے جو میرے کچھاد کھیا ہو رہ کوئی
یا رسا ال نبی نوں کیتا ابوطالب جد مویا
حضرت اکھیا گئیاں لگ اس اہن کھ نہر تیں

جو تھیں بہت دُورے سو فضل وچ قرآن بتایا
جو قوم فلانی افضل شرٹ دجی بری ٹھرائی
نسب غور وں عمل نہ کیتی میری بات بھلائی
جے دنیا وچ غریب نامے ایتھے جنت لیاں
ہن اعلیٰ درجہ وچ بہشتاں عیشاں خمیاں کرکے
ہن رنگ رنگاں درکار کچھ دوزخ وچ شہزادوں
تس پیرا چہ آتش جتی سختی کولوں روسی
دوزخی آکھن ایں جہا کوئی ہو نہیں سکھیا
جو کافر سخی بادوست نبیاں اسل حالت ہونی
تیری خدمت شفقت کچھ نفع بھی سنوں ہو یا
نہیں تاشامت کفر و شر و ستر پیراں تائیں

بیان حال عاصباں از اہل ایمان ذکر بد اعمال موجبہ رکات و وزخ نعوذ باللہ

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ لوگو! تم ایک قوم ہو مگر میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۳۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۴۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۵۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔

۱۰۷

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۳۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۴۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔
۵۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو زبانوں اور رنگوں میں مختلف کر دیا ہے تاکہ تم پہچان لو۔

اہل ایمان جو دوزخ میں شامت نال گناہیں
 بعضیاں گناہ تائیں آتش بعضیاں لکھراں
 وضو والے لنگ شرسن جہیڑی لوک نمازی
 جو دوزخوچہ منافق کافر ہوں ٹول شیراں
 جو عاصی امت بنی محمد دوزخ اندر جاسن
 مالک کٹال نہاتنوں کہسی کون تیں ہو بھائی
 کہن اسین قرآن پڑھیکہ دنیا اندر آہے
 حضرت علی کہیا جو مومن شرک نہ ہرگز کرے
 روز قیامت دوزخ پیاسن منہ نہوسن کالے
 نہ ہک سنگل وچہ نال شیطاناں ناہ جمیم پیادوں
 ایہ دنیا وچہ نمازان پڑھدی تے عایت ہونی
 ہر گناہاں لیسن لہ دوزخ وچ سترائیں
 بعضے سو سال ہسن وچہ بعضے سال ہزاراں
 جس بی بی حکم تمامی منے دلون بکانوں
 اس بھائیوں لکھ گناہ بریایاں دنیا وچہ کما یاں
 جس بی بی ہول نہ سچا جاتا شرکوں باز نہ آیا
 جو بدعت شرک بریایاں کر کے فرتاب ہو مویا

بعضیاں گرجی انگ کماں سنجین یادہ ناپیں
 بعضیاں سیناں ٹوسیاں تائیں گل تائیں خبراں
 بھی حبشہ شہادت کلمہ الی یہ بھی ہسی تازی
 منہ کالے صرکوت ہوں گلوچہ طوق زنجیراں
 منہ کالے انہاں ل نہوسن گلوچہ طوق پیاسن
 جو دوزخوچہ نال کچھ بھی صوت نظر نہ آئی۔
 نال گناہاں دوزخ پہنچے کردار ب جو چاہے
 بہت گناہاں کرن یر بایاں یہ یاہوں مرد
 اکھ نہ نیل گلین طوق نہجائے گندڑ والے
 نہ دوزخوچہ ہمیشہ رہن اوڑک باہر آدن۔
 تے جہیڑے مول تے پڑھن نمازان انہاں حال کوئی
 کوئی ساعت کوئی چار پہر کوئی ہفتہ ماہ چھماں
 بعضے دنیا سال یا ایست ہزار شماراں
 تے کفر و شرکوں اپ سچا یا مومن گیا بہاتوں
 اوہ چھٹ غداہوں جنت جاسی اوڑک خبراں
 اوہ دوزخوچہ ہمیشہ سٹری جے لکھ عمل کما یا
 سہ گناہ اس اللہ بخشے جنت لایق ہو یا

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
 کہ جو شخص دوزخ میں آئے گا
 اس کی روایت کتب مشکوٰۃ میں ہے
 ۱۰۸
 کے صوفیوں میں سے ہے
 علامہ دوزخ کے دار و مدار فرشتہ کا
 نام ہے ۱۰۸

[illegible]

پون لہو انہاں فروں کسی گند خلیاق مارے
 جو عالم مسلخ نہ دس نافع علم چھپاؤن
 جو دنیا وچ دو گلا ہو کمنہ تے ہو رناوے
 جو اڈیاں خشک وضو وچ رکھن یاں آتش ساگر
 جو جان کر اسن دنیا اندر اپنی جان نہ جاوے
 اس دسی طرح عذاب ہمیشہ روز وچ کر لیں
 جے ماتہ پھیا مرے کوئی آپے اوہ پھیا مر لیں
 اس مریاں جیکر دکھ مشقت دنیا ساعت پایا
 غیبت کرے جو ہن دی اوہ گوشت گندو کھاسی
 جسے جامہ بول آلودہ باجھوں غدر چور کھے
 جو مال غریباں کھاؤں ظلموں او تھ لین سترائیں
 جو عالم ہو کر عمل نہ کر داید اعمال کماوے
 جو مردے کر دین لاسن دوزخ صفاں کھلوں
 حضرت اکہیا خلقت تہیں سخت غذا تہا تیل
 بھی جہیز گالیاں مینوں دیوں پیر کھیاں
 جو ظالم سخت عذاب کرن چہ دنیا لوکاں تائیں
 جو دنیا اندر جاوے اندر می صلت لوک بناوے

[illegible]

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ هُوَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

[illegible]

۱۱۲

[illegible]

باقی رہن کفار جو بچھے دوزخ میں یہاں ملے
 اس نفاق صندوق کو ہر گز نہ چھو جس میں ہوسن
 یہ دوزخ تہیں ملے کما مٹاں گنگ نور سنیوی
 فر حکم ہوئی دھارے دوزخ میں قفل لگاؤں
 جو دوزخیان توں جھٹلن لادلو چہ خیال آئے
 دوزخ دوزخ کو ناگوں مشقت لگا رنگ بلانیں
 یارو خیال کرو اس حالت جو دوزخ آئے
 صد افسوس جو نازک مندوں آتش دوزخ ساڑے
 صد افسوس سر پہ پاؤں آتش تپتا پانی
 صد افسوس کہیں سر پہ خانہ یون ہر آیاں
 جو کن عجائب تال سندرا گ سرود رنگیلے
 جو تک عجائب نہو سنگے نئے گندی داؤں
 جو نازک گردن دکھ نہ سہندی نیاندر آہی
 جو نازک بن گلابوں آہے سخت پشاکو تنہیک
 جو نازک شکم مخالف کھانا کھادیاں سول کر نیدا
 بھی نازک قدم چھوٹی باجھوں میں نہ پے ترانے
 فکر کردہن دور و دراز تھیں مشکونت پناہیں

گفت صندوق الہی دلیاں کھنڈنہ تھلے
گفت انہاں قفل میں میخاں بار پر دس
اس وچ ہر منافق ہر مجب الحزن سدیوی
وڈے عظیم شاہیر آتش کے اس قفل لگاؤں
تے جتیاں توں ہے نہ خطرہ خوف لائیں جاو
ظاہر بلوں بھریا درون کھ ایذا میں
ایہو جان لے خیمہ شری موت تہ ہوسی بھائی
جو دنیا وچ وہ پتہ سہندا اندر گرم دیہائے
جو دنیا تے سر پڑیہ سہندا اسکیں عمر و دانی
جو دنیا تے کھوال نہ سہندیاں تہ لاناں لایاں
اتھ آتش وچوں لائاں کڈے ہی ہر مند حیلے
اتھ گندانوچ گزراں جیتہ لائاں ہر ہر جاو
اتھ آتش گرم زنجیر سیے ہی ہر گلوچ پچا ہی
اتھ گندیان سخت پوشا کار او آتش ماں سہند
اتھ تھوہر غفلین جمیوں ہے کیو نکر سہند
اتھ آتش جتی کیو نکر سہند ہے در در سجا
یار پفضل کرم تہیں دوزخ اسان کھائیں ناہیں

سے مشکوٰۃ کتاب العلم فصل ثالث
میں ابو جریج نے یہی حدیث زہری کی
روایت کی منقول ہے کہ نبیؐ فیصلے میں
علیہ السلام نے فرمایا جب الحزن سے خدا
کی پناہ مانگو تو لوگوں نے عرض کیا یا خضرت
جب الحزن کیا ہے تو جسے فرمایا خضرت
کی روایت ہے کہ ہم نے رسولؐ سے یہ خبر
اس سے سنا ہے کہ کسی سے دریافت کیا یا
خضرت اس میں کون گناہ داخل ہو سکتا
ہو یا بادۂ قرآن خوان ہو جسے اعمال
مستطاب کرتے ہیں یا
عذاب کے

[illegible]

۱۱۵
 اورد اور امیدی اور آئیں میں جھلدا
 ہو تا اور راضا باطنی میں طوطی کی
 بیٹوں کا مضمون غنیہ الطالین
 سے نقل ہے ۱۲
 ہے کرب سوہ منزل کی باریت
 نازل ہوئی ان کو فی الحال
 و طوطا ما و اخصیہ و عذابیہ
 ہر دینی بینک ہمارے پاس مفت عذاب
 میں اور آگ اور گلاب کی طرح
 اور داد و بخور والا عذاب نور رسول
 خدا ہے اور یہ عظیم و آگ و سلام و خوشی
 ہر شریعت میں کہا ہے یہ
 آیت سکر

کرسی عزت فرشتے سارے کرن تماشا آون
 وہو ماں ام ابو ہی ہوئی خشیوں ہم کہا میں
 کر تسم اللہ درجبت دھکھوے ختم نبیاں
 سن مضمون الہا ندا اول پڑھو لیسیم اللہ ساری
 جو شخص فنا ناں پیر فلانے داخل جنت ہوو
 جاں اقل ہوں ہمیشی جنت کہن سلام فرشتے

[illegible]

[illegible]

گارا خالص کستوری خضیر کھیرک دھجائی
 فرشتہ مرصا بلوڑں سُرخ یا قوٹوں پیرے
 حورائے علمان نہراں انت نہ خدنگاراں
 سونے دھڑ روپہر شاخان گک جوینِ یائی
 میوے شہد شکر تہیں مٹھے ترمی مکھن پئی
 دوپیں کنارین باغ بہاراں نہراں چڑ گایاں
 گل سون گل نرگس نرہ کھڑیاں گلزاراں
 بھی سدا گلائی ہو بہاراں ناکے شان گماناں
 سنبل طیب نفیس کیسیر لوشیاں انت نہ آسی
 گری بادام نے کشش تپہ آڑ وجوڑ کھجوراں
 گوہر ہل چھانوں عجب بہاراں زین جھکایاں
 کول موہنیہ بلبیل سرخ چھونیاں اراں
 دن پونیاں لایاں لولں ستیاں شوق دہایا

نہراں بہت چلن دیو باغ صفت نیتنی جاوے
کفہ میاں لعل با توں بنیاں کج اہر جڑیاں
بھی باغ اوچے تر کج حوران مہسن جا بجائیں

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some creases and discoloration, characteristic of old paper. A dark, rectangular binding strip is visible along the top edge, which appears to be part of the book's spine or a reinforcement strip. The overall color is a warm, yellowish-brown.

تسبیح و ذکر و دعا

بھی تھاں آکر نہ سواری تیزی حد نکائی
 اوہ ہک گھر پوچھ راہ ہیبتے چلن نال چالاک کی
 ہر گھر جنت دھڑ مینوں ہر جا باغ بہاراں
 جدا وہ میرا وہ کرسن چلیسی تیز سواری
 سب یاد دی پر پر نعمت سبچ اچاڑ نہ کائی
 ادنیٰ مومن وچہ بہشتاں دیسی جاہگ مولے
 جیڑی دنیا پیدا ہوئی روز قیامت تائیں
 ہو رنخے بہت عجائب سن ب سچا قرآنے
 صحت جن شمار نہ کوئی روز قیمت والے
 نعمت جنت جیونکر بخشی لذت چہ ایداناں
 جو دل رخت ہوئی تیسوں نہ لذت پاوے
 وچہ مشکوۃ بنی فریا با مردہشتی کوئی
 رب کہی نہ نعمت وافر ہو حاجت بہن کوئی
 حکم کرے رب کھیتی بیجے پل دیوچہ لگا دے
 دانگ پہاڑ وٹے کھلواڑی کر کر رب دکھاو
 ہک اعرابی پاس نبیہ سن کر اوہ الایا
 ہک مٹی بنی نوں بچھیا جو وچہ جنت ہوس گھوڑ

جنت نظر پوی منتہ قدم لکاوں نیز ہوا دل کھائی
خوش موزوں برابر چلین نہ کچھ دھڑک ہلا کی
رنگ نخل نے نہاں چشمتے خادم ہو نہراں
پلوچہ سیر کرین جیونکر دنیا وچ گھر باری
ہر جا باغ نہراں خادم راحت خوشی سوانی
وہ حصے نہ نیا کولوں نعمت فضل ادلی
نہرمت جو اس وچ آئی حصہ ہک سنائی
ہک ڈاہیوہ چیرن سخیں عورت باہر آئے
خوشنوار پوشاک عجائب ہی خاوند نالے
ایویں لذت باطن بخشی نور تجلے جاناں
بھی نور تجلی اس تتر ہیوں جاناں حاصل آدمی
رخصت چاہے کھیتی کارن جنت اندر ہوئی
اوہ کہی بیٹا فر ہے پرین ل خواہش ہوئی
پلوچہ ڈوی ہو دیکے ڈے ڈہیر لگاے
آکھے امی فرزند آدم دی تینوں کون رجاو
شاید اوہ نصاری راہک حضرت ہلا آیا
نبی اکھیا رب جنت اندر حلیت کچھ نہ چھوڑ

[illegible]

ابرو کالے نازک پلین جو ہیں کمان قصوری
 گردن لہتن نازک پتلی جو نہ گردن موراں
 اجا تک عجائب پہلا وچہ یولاق سہا دے
 متھتا چن بدویشوں شش لہاں رات سیاہی
 کھاوی سادہ بیٹ تازہ غنیمت عجب سہاوی
 کھاوچہ مہس جیہلاں تختی گہنے رنگ برنگی
 سینہ صاف بلوریکہ کینہہ نیک بلند کشادہ
 یازو گول راز لطافت چاندی انگ صفائی
 انگلیاں نیوہ پیر پانوا نگہاں پھیلاں
 ہتھیں سرخ عجائب ہمدی اعلیٰ رنگ نیلی
 نازک لک لطیف نہایت سہنا چیں ہلکاں
 ران سرین تہایت نازک لہتوں دھ ملائم
 پیریں چھا چھ چھین چھین کیکال سہاوی
 جیکر کات خوراندی اونڈی نیاد پوچہ آئے
 آل ہنہ اندا و نیاندر طاعت ذکر الہی
 بہتہ بند عورت باجھوں تہ کوئی خالی
 حسن نہاندا حوراں تھیں ہر ہونہ سہاراں

بہت باریک عجب سہا ہلکاں تیر خوری
 مست از لطیف جو کول ساون چھنگواں
 سونا حل جواہر موتی زیور کن لوکا دے
 زیور کن یولاق جوتائے چھکن چھپر لائی
 سینہ لک لطیف برابر ناز عجب دل لائے
 اعل جواہر خا جاندی بکڑے توں چنگی
 اپر نقش جوساںوں پاپے طاعت کری زیادہ
 لنگن کڑیاں موتی لڑیاں پیراتہ لوکاں
 بہت باریک رطافت ہر پوچھنے کلبیاں
 انگلیاں سرخ عباوں لنگر دار متھیلی
 رنگ عجیب سہنا آتش عاشق انگ پتنگاں
 پیریں ساق لطیف نوز زیور تھیں پر واکم
 جتیاں اعل جواہر تہاں کھیاں ہوش لیاوی
 لکے مری تمام لوکاں خود حضرت فرماوے
 کفر شرک ہو جعت پھول گل حرام مناصی
 نیک نمان و ہر مومن صبول دم والی
 تے حورال بھی ہر مومن فرخہ نگار نہاراں

لکھنوی کا دل پر استغفار
 سے زیور پتے ہیں کہ کان زلیو
 میں پونڈ ہونے ہیں۔ دیکھا کی ہیں
 ونگہ را منہ سے
 ان میں سے اور ان کے کہیں غبار
 اندازہ آں کے لئے پیراں جنت
 کی عورتوں میں ایک عورت نہیں
 پر چھانکے نہ جنت سے زمین تک
 کے مابین روشن کشتے اور شہید
 سے جھپٹے اور اس کے سر کا وہ
 تمام نیلے اور چھوڑ دینا میں ہے
 بہتر ہے۔ رشادۃ حکیم
 سے اس عید خوری طریقی

۱۲۵
 ہاں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 کے ہر مومن کو ایسا دل جنت میں
 اللہ عزت و کبریاں میں
 مسئلہ جامع زندگی میں ابو
 مسیحہ رضی اللہ عنہ
 پیر خیر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 کے فرمایا اس لئے کہ ہر مومن کو
 جہنم کے اسی بڑا قدم ہوں گے
 اور بہتر جہانوں میں لگاؤ
 صلی اللہ علیہ وآلہ
 میں " مراد ان سے عزیز
 مراد

[illegible]

[illegible]

بعضے ہنسی گوہر کولوں کوٹاں سٹھ درازی
 بعضے ٹکے زمین کا تے بعضے وچ ہو ایس
 بار بار سال نبی نوں کیتا کس ملن ہتھانوں
 نبی آپہا جو کفرن شرکوں تائب ہو کر موعے
 بھیکیاں بن طعام غریباں کیناں محتاجاں
 جیاں خلق ہو پڑھ پڑھن تہجد پڑھ شکر آہی
 آہن سلام علیکم ہر نوں جو آشنا بیگانے
 خرچن مال شدہ کارن رہی جتنے فرمایا
 کہت ہو محل نبی فرمایا مہربوں یاد پایا
 اس وچ سب سبز درود کولوں ستر ہو رکھناں
 تے ہر ہر تخت اوپرین بھائی ستر فرش چھلے
 بھی ہر رکاب پر جولہی ایک صلوٰۃ عدہ کافی
 بھی ہر ہر چمک تے ستر سکھن خوان طعاماں
 تے سوئے چاندی بچا تہ ہون شیش و انگ صفائی
 پائنتی ادنیٰ ہوسن خادم بہت ہزاراں
 مٹھی پونی خوشبو ہون خادم اوہ تمامی
 تادوہ عمل کہنا توں ملن عرض کیتا اھاجاں

مسطکہ کو چڑھا مسطکہ کو اچانک عجائب تازی
 جیونکر تارے چاسمان من لوکاں تائیں
 بنیاں پوٹھ سیدل من یا قماں اولیاواں
 منے سچ پیغمبریت تابع انہاں ہوئے
 مستحکم مایم پوٹن خوشخونیک مزاجاں
 وچ سختی دروازہ مصیبت نال صبر جمراہی
 بُریاں نال اعادت کھن نیکیاں حب لبگانے
 ایہ نگ محل انہانوں من ید فضل سوا یا
 اس وچ وڈھی پالی سرسرخ یا قوت لگایا
 تے ہر کس وچ مکانے دہریاں ستر تخت شانان
 ہنرتراں پر غر غر جامے اعلیٰ قیمت پائے
 تے ہر کس وچ مکانے ترلوٹا لونڈی آئی
 کھانے ہر ہر خواں اندر بھی ہیں ستر افساں
 بخشی ش توڑن پیالے ہر من نقد موافق بھائی
 ڈارای چھو نہ ہوئی انہاں خوش صوت ہنٹیاں
 جھوٹ کچھو کتن نہ لائن ناید جوید نامی
 بنی کہیا جو میری سنت پکڑن راہوایاں

[illegible]

جوست عصر کتال چاکر پڑے محل اہ پاوک
بھی جیکو پڑے چہارم کلمہ جا کر وچ بازے
بادیر جمعہ دن روزے رکھے درجہ پاک ہوئی
وئیہ وارہی تیں دگھر ملن تے جو تیر پچاک
انسا پتہیاں جیکر بدلے اوہ گھر جنت والے
جدلگ مومن ذکر کرے اتھ ہے عمارت جاری
پچھن لوگ جو نسا عمارت کیوں ہن بند کھلہای
بادکر ورپ غفلت چھوڑ و عمر نہ اوگت جایک
بیت الحمد للہ چہ جنت نامہ یہی اس گھر دا
یا کھتے قبر چہ دے مومن جنت ملن داراں
جنت چہ گھر ملی اوسنوں بدلہ اس صبر دا
جے جھوٹا ماتاں گھر ملی جنت وچ کناں
اچا گھر وچ جنت لیس اسدی ریس نہ ہوئی
ہزار نیکی ہر سجدے ملی اوہناں نمازاں
ایہ عمل حدیثاں اتدرا لے کر دیے جزائیں
تے سیلی یار ملاقی ہوں چہ میدان سکھالے

در بیان طبقات ثمانیه حنیت و درجات آنها و بیان

[illegible]

وہیت میں
نہیں کوئی ایسی عبادت
کوئی اسکا شریک نہیں اسکی
لئے ہے بادشاہی اور ماسی کیلئے ہے
تعلیف زندہ ترکیب ہے اور ماسی کی
اور خود زندہ ہے جو بھی نہیں دیکھا
اور وہ ہم میں یہ قدرت ۱۲ امنہ
۱۲ امام احمد اور توفیق نے ابو
موسیٰ اشعریؓ سے روایت کی کہ
یہ خود اے اللہ علیہ والہ وسلم نے
کب کی بنوا کاؤ زندہ فرمایا جو

[illegible][illegible]

این عارف است در ادبیت که که با او فرمایا
فقط او که با او جای
عبدالله

ولی اللہ دانج رہن رہے خاص حضرت
 او ختم نبیائیں صحاباں ہر پختہ تائیں
 فضل کرم تہیں رہا نوں چہ فردوس گاہیں
 تلے کولوں ہر تہا افضل نعمت حسن عجبوں
 جہنم کو چہ گھر گھر کہیں ہر چہ بند رہندے
 ہر طبقے تے عرش باناں انگوں چھت کھلویا
 ایویں طبقے اٹھ ہشتاں کیتے رب تعالیٰ
 ہر درجے وچہ فرق انیویں فرق زمین آسمانوں
 جیویں آسمان کنارے اتے تارا نظری آوے
 جو اعمال دواون درجے سنو حدیثاں بھائی
 جو درجہ کریدے و تہو شرط نال ہنجا راں
 چہ پڑھکر پاک نماز و حید کردی فکر حضوروں
 جو حفظ قرآن کریم دینا درجے بہت امادہ
 جیونکر خوب پڑھیا وچہ نیا نوین واضح پڑھو
 جتنا یاد قرآن ہوئی اس اتنا قرب و دہاسی
 حفظ قرآن ہوئی جس سارا اعلیٰ درجے پائے
 غم اندوہ مصیبت سختی تنگی ظلم ایذا پائیں

ستوں جنت دمی ایی جس پیدائش قری
اٹھواں ہزاروں علی سہ فیض افضل جائیں
امت نوں فرمایا حضرت تئیں کرد و مائیں
ہکد جو تئیں چڑھو چڑھیت تے اوپر تیرے
ہر جنت دے سو منزل درجہ چینوں کہتے
پر تہا طبقہ ہٹھ والے نوں وانگوں چھت ہو یا
جیونکر باقائدہ پوچھ طبقے ہک نیچے ہک بالا
چونکر ہارن دے پہاڑاں درجہ تیوں حباباں
ہر تہا طبقہ ہٹھ الیا نون تار یا نونگ سیا
تے کنونج آئے دے نعمت دن سوانی
جو مومن راہ اللہ دے چلن جنگ ن کفاراں
جو بہتہ قدم جماعت کارن ٹرکے دن دوزوں
انہاں عملان تئیں یاں جھڑن جی ہون یاہ
حکم ہو سی حافظوں پڑھ تون تئیں دے جیون تہا
ادہ او نوں اصح پڑھاجا سی اپڑ پڑھاجا سی
نال شمار آیات قرآنی دے جنت آئے
ہکد جو خاص مے جو مومن کردی صبر بلائیں

[illegible]

[illegible]

یا در شمن یا در چم مال و لا و مصیبت بکاری
 سب احکام الہی پر ثابت قدم کھلوے
 ہیک بہت غریب جو تیرا تقویٰ دین کما و
 بھی سلطان اودے ل کرے نت رسم مدمی چھوڑے
 جے اسے ظلم کرن اودے بچے ظلم ممول کما و
 جے استیجش پیوندی تو ان گڑھ کاوت لیکو
 جو کرے توکل خالق آئے تقویٰ دین کما و
 اتنا قدر کی اس دے جنت اندر ہوئی
 یا سول سنگن تیرے شرکاء جاندا مر آوے
 اس جنت چہ نہ دے بس بچھو نادے دوے
 ایسا نور چمکے اس پر نظر نہ رکھی جاوے
 ایہ نور فلانے مومن جو کرے نیک سرشتے
 کیا کچھ ایس ترقی کمینی میں پر و چن خصالاں
 ایہ راہیں و چہ عبادت جاگے بھکے تیرے ہی ہندا
 اودے سن کر راضی ہوئی جو وچ جنت حسد نہ آیا

بیان جمعیت این خیریت و تفحص کردن ایشان از حال این فرزند خویش

[illegible]

پیش ۱۳ مہینہ ۱۲ مہینہ ۱۱ مہینہ ۱۰ مہینہ ۹ مہینہ ۸ مہینہ ۷ مہینہ ۶ مہینہ ۵ مہینہ ۴ مہینہ ۳ مہینہ ۲ مہینہ ۱ مہینہ

[illegible]

حکم کرتے یہ ہر اک چڑھو دو و حضوروں
حمد ثنا بیچ الہی ہر اک شکر سدا
چن پڑجیوں سپرد سے کافی دہل نہ ہونی
چنگ خلق میری چوں اہل عبادت ساسے
ظاہر خفیہ باتاں ہر اک بھیت کہی من بھانے
تا حکم کری جو امتیں دے دی ہر کوئی دلوچہ کیا کو
حکم ہوئی ایہ دایم کہساں بساں ہو اعامی
حل جو اہر چڑی ہزاراں نیت زیب ترانی
ہر اک دلوچہ ستر قہاں ہوئی کھاناں قوتوں
بھی ملے شراب ملو اتھائیں میں دھن بھائیاں
پوخصت فر گھر اعلیٰ شوکت شان عظیماں
ہر ہر حلقہ ستر رنگاں ہوئی خوشی سزروں
سند میں ستر ق ابر شیم زینت زیب سوائی
کہ کنیت سنی نہ خیال لالوچا ننت شمار نہ لکھیں
بھی خوب شکل تصویراں ہوں سپاہیں قبولے
ہو اسوار گھڑ اتوں آون حسن جمال سوائے
کہن سلام کرن تعظیماں ہو رکنیتر ہزاراں

۱۲ - ۱۱ - ۱۰
 حال ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۱۱۱)
 جن و خطی اصل ہو تا لائق و مراد
 منشی کی کہ ہے۔ لہذا یہ ایک ایسا
 فی الحقیقت ہے۔

سنت اور راحت سے شرف و توفیق
والا حسین بن النین

بھجی اراں حسن یا تجھ ہی حال انہاں دیکھیں تہاں
 حوران کچھن ایہ تہاں خوبی صوت کیونکر پائی
 جو اسان دیدار جمال الہی فضل کرتا ہے پیا
 دیکھ جمال عنایت سخروں حاصل خوشی تسلا
 ہکدینہ رات تجالی کر کے حکم کرے ابراہاں
 کہن حجابش کچھ نہ باقی سپ مراد پہونچائی
 جو کدی ناراض تھیں تہاں رضی ہاں مداحی
 تو تہاں جانان جیساں ایہ خوشخبر دہائے
 دَرْضَوَانِ مِنَ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ کید جڑائیں

پاٹاموٹا پہن بھراؤ حمد اللہ سی کہیے
یہ فاقہ فقر بنیدی حالت بھادو تاجداراں
میں نفاق تے بدعت کا فرد دنیا اندر سوکھے
شوکت نشان اسایش نہاں کیجھ نہ جی بھٹکاؤ
سن احوال انہاں داجنہاں جو چاھیا سو پایا
وہاں نقص اداؤں گھٹ انہاں تھیں ناپیں
تے روکھا سوکھا جو رب دیو کھائے شاکر رہے
لذت نیت راحت نیا حصہ ہے اشتراں
تے میں صبا سنسی اکثر عمر گزارن اوکھے
ایہ چہ تحقیق نعمت ناپیں جو چاہے سو پاؤ
نمود شداد فرعون کھاراں کوڑیاں بے سدا یا
پرہیز حکیم رحیم مرادوں اندک دین رانائیں

تے روکھا سو کھا جو رب دیکھائے شاکر رہے
لذتِ نیتِ راحتِ نیا حصہ ہے انشراں
تے مومن صالح سنی اکثر عمر گزارن اوکھے
ایہ چہ تحقیقِ نعمتِ ناپس جو چاہے سو پاوے
نمود شد از فرعون کفاراں کوڑیاں بے سدا یا
پرہیزِ حکیمِ رحیم مراد اے اندکِ دینِ رانیں

جنتی ہیں جن کے لیے اور قس کی نالیں ہیں
طبعی اور قس کے لیے نالیں ہیں
جنتی ہیں جن کے لیے اور قس کی نالیں ہیں
طبعی اور قس کے لیے نالیں ہیں

طاوہ اخیر موسم والی سے افضل اور زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷

ادہ چُن چُن چوک جہاں پہچا جھلموت خواری
 ایہ شہوت بے نفسانی خواہش خلص جامع نہ آئی
 بھی نہایت برب آسایش دولت نیا نفس پہاری
 بھی رسم رسوم لحاظ قابل چھوڑن نفسان بھاری
 پچھائی دوزخ والی بھلا سے اس ویلے چھتا و
 دگر ریاضت محنت سختی حین جالی ترس پایا۔
 بھی ہلا ہن وچہ گرنی ہتھال جرجھان گلیند
 فرپانی دیون پالے جان کلر کورٹا پاوان
 جو یارب فضل کرم تھیں ڈھی محنت پتے پائیں
 اول کفر شرک دے بٹے بدعت مار گواہیے
 ترک حراموں شبیہوں کیے جو کچھ سب برائی
 وضو غسل شراپا جو کچھ کریے نال نیازاں
 اگیانوں کد بھلے ملے ماہی خیال کچھوے
 جو گھر بوجہ لاون بھٹری پلیوں مالہ دیون
 وٹاؤل نہ چھوڑے کوئی صدقہ بی بنایا
 حج نہ کوۃ فطر قربانی سہ بجالیا
 بھی ذکر تلاوت نفل عبادت جتنا بن سہر آدی

چونکر بچہای گردنواچی پاوان چوک شکاری
 اینوں گرد و گرد جہنم شہوت حرص و چھائی
 ہر ہر لذت کھاون پیون بہن بھی سواری
 بھی نام نہونڈیانی چاؤ عزت بھی سڑاری
 ایہ لذت شہوت نفس چھوڑ چھن سخت میاوی
 نہ جنت انگ غنیمت بول مشکل رب بنایا
 جیوں ہلاک لہن سوارن جو گھار مریند
 باہو پاوان کدھ رزق جو گھر اندر خاک لال
 بھی نہ تے رات کرن پھر اکھن نکلت دعائیں
 انیوں محنت باجھ نہ جنت محنت کیتیاں پایے
 گھر کے صاف عقیدتی کرے نیک کمائی
 گرم دنانو چرنے شکل سڑی وچہ نمازاں
 پنجے وقت نماز جماعت افضل وقت پڑھیوی
 جو کتک صد ہارنی سچ گھیراناج نہ میون
 پنج نمازاں پنج زمیناں صوم سہاگہ آیا
 کچھ گھر رزق جو اللہ ونا اسدے نام لٹائے
 بھی نفع خلائق جو بن آئے دینی یاد دنیاوی

بہن جو کچھ ہم نے ان کو رزق دیا ہے
 اس میں سے رہا رہی مضائقہ
 ۱۳۸
 یہی جو کچھ ہم نے ان کو رزق دیا ہے
 اس میں سے رہا رہی مضائقہ

اعمال ہمارے میں سبقت کتنی خالص ہے
 اور یہی ہے جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے
 اس میں سے رہا رہی مضائقہ

فرملاں اتے ناز نہ کریئے لکھیئے اس ریا نی
 طاہر باطن شرع موافق سنت عمل کچھوے
 بدعت رسم رسوم جہلالاں ہرگز قدم نہ دہریئے
 ایہ کیتا مول تہ ہوسی ضالیع وعدہ سچ قرآنوں
 عملا نوالے اس فضل دی پکی ہے اعتباری
 تے علان باجول اس پہنچوہ چلیں انگ خیالوں
 جو عملا تہ قہروں ڈسے ڈر نالائق آیا۔
 جے جھو لاگر طوا و نجائے جاہی تاں بھی رتہ خالی
 انیور علان کچھ آفت تاں بھی خشک نہ رہند
 لغوہ باللہ جے کافر ہمارے مومن فتح کوئی
 جیونکر لشکر غضب قہر دا واہی پٹ اچاڑے
 پر ایسا کر ماں مار یا در لا بہت قلیل بچھاؤں
 جن بدعت شرک عقیدہ کفر و حج سو عمل کماؤں
 جو شرط واہی دینی میں سوارن عملاں طعقید
 باجھل لکھ نہ صاف کرے سوز ضالیع بیو و نجادی
 ہن اس فضل دی رکھ محمد لیں کریں گفتاروں
 بھی نعمت ناز نہ ہتال ایسی بدلہ نیک کمائی

جو یارب فضل کر تمہیں بخش کر حجت ارزانی
جو یارب بنی داسد ہار نہ محکم کر پکڑیوے
جو سنت چال نبی صابحدی بھی اصحاباں پھڑیے
لا یضیع انجر الخسین بہت جائیں فرقانوں
جیو کر محنت اہی الیاں آس بو بھدی بھاری
جیوں محنت اہی سچوں ہل ہوسی لین محالوں
جیوں اہی والے جھولیوں گڑیوں کھ خوف سوا یا
بیو مٹسی کچھ نیز چارہ تاں بھی جان سکھالی
تھوڑا بہت منافع کرسن وچہ کتا ہاں کہندے
استوں نفع نہ معلوں ہرگز محنت ضائع ہوئی
پٹھانیر کچھ نہ چھوڑے جھگی پلے ساڑے
واہی معلوں بو ہل حجت اکثر حاصل جاؤں
استوں نفع نہ ہرگز معلوں محنت اوگت جاوے
جے کلر شوریا رہتو واہی محنت کرے مزید و
انیوین عت کفروں شرکوں کیتا کم نہ آوے
جس سخت بھلے پڑھ عمل کری تہ لئی خلاصی دس
ہن کری غریب سال الا ہوں میں آکھو بھائی

اے درود کو ہر نماز کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد
 اے دنیا کو ہر کام کے بعد

مناجات بدگاہ قاضی الحاجات کافی المہات رحمۃ اللہ علیہ قال امیناً

توں غفورم دانا کتا ریا صاب فضل نعمان
 توں قریب مجیب لانا ایم صفت کریمی
 توں فضل کریم صفت قبولین حاجت کل دانی
 توں غفورم کریم بخش کریم کل اسان بریانی
 بحر رحمت خاص حبیب محمد رحمت کل رسولان
 جیتوں کہیں تاہ سلامت باؤمی ترش پاری
 بھی وقت حسابتا ہوں ہو دشا ہد کل بجلادی
 تے دین ایمان سلامت کہیں دور شائیں
 بھی قبر قیامت ہر جانوت ہل تہن بالنگھائیں
 تے روز قیامت دوزخ صور اکہیں نہ دکھائیں
 فرہاس نبی کجنت اند بخش کرم تھیں جائیں
 آپے کم سواریں سار رحمت کریں نظر توں
 بھی صحت مال عافیت کہیں دیویں نیک ملاں
 ایہ عرض قبول بحرمت نبیان مت کل امی
 بھی کل رسولان نبیان الیہاں تابع انہاں سار

توں رحم کل جہاں اللہ اکرم کل کریاں
 توں خلق رازق منعم بخش نہار قدیمی
 ایس بند محتاج تیرے ترے پڑاہ نکائی
 جے ظلم گناہ پہاڑ اساف فضلان اگے رانی
 توں پ غفور شکور رحیاں بخش ظلم جہولان
 بھی سچی تو بخش نصوحی ترے نہیں دیواری
 ایسی تو بخش جو بدیوں نیکیاں بدل کر لے
 بھی حسن عمل نصیب کریاں موجب نور ضائیں
 وقت نزع و گریں سانی ثابت دین بجا میں
 دوزخ و ابلیس عملان تہن جہ دنیا اسان بچائیں
 تے جنت الے عمل اسانوں یہ توفیق کرائیں
 بند یا نہ محتاج اسانوں نیاد چہ نہ کر توں
 برکت بہت کریں تہن ندان بخش نیک لادان
 بھی کہے ج کر میں یارت روضہ پاک نبیری
 ایہ صبح درود محمد تے سن لے صاحب پیارے

والآخر فی دنیا الشاف الدین الیہ
 فی الاخر فی محسنہ و فی العباد
 یومئذ سیدنا الیہ الیہ کل صغیر
 اللہ عز و جل انما فیہ شاک
 ۱۲۰
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد
 الشیخہ و ما قد

خلاصہ شمس کتاب
 لانا ڈاکخانہ
 سو قدرہ ضلع
 گوجرانوالہ
 تحصیل وزیر آباد
 جی چاندین لکھنؤ کی اجازت
 پیر سیدی نہ چھاپے



